سلمان رحمان
ہماری خدمات: حج اور عمرہ زیارت ٹورس، ویزہ اسٹیمپنگ، وکالا سروسز، انٹرنیشنل اینڈ ڈوومیسٹک ایئر ٹکٹنگ
Hina Air Travel
Hajj & Umrah Ziyarat Tours, Visa Stamping, Wakala Services International & Domestic Air Ticketing.
Second Floor Shop No. 7, Universal Complex Near Noor Manzil Lalbagh, Lucknow-226001. Contact No. - 0522-4590763
Email : hinaairtravel@gmail.com
Mobile:9559322919,9415023319

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

ناولٹی کلاتھ سینٹر

Latest WEDDING Gowns
Kamdar Suits and all Kind of Handicraft
Specialist in GHARARA'S
NOVELTY Cloth Center
Nazirabad, Lucknow-226018, Ph.:0522-4332331
E-mail:novelty.creations78@gmail.com

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 13, Issue No. 27 Thursday 08 May, 2025 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition جلد نمبر(۱۳) شمارہ نمبر(۲۷) ۸ مئی ۲۰۲۵ء بروز جمعرات قیمت: ایک روپیہ (صفحات:۴)

آپریشن سندور: ہندوستان نے پہلگام حملے کا بدلہ لے لیا

فوجی کارروائی میں دہشت گردوں کے 9 ٹھکانے تباہ، 100 سے زیادہ دہشت گرد ہلاک ♦ ہندوستانی فوج نے 25 منٹ کے دوران کالعدم لشکر طیبہ، جیش محمد اور دیگر انتہاپسند تنظیموں کی پناہ گاہوں کو بنایا نشانہ

نئی دہلی (یو این آئی)
پہلگام میں بے رحمانہ دہشت گردانہ حملہ کرنے والے دہشت گردوں کو چن چن کر مارنے کے حکومت کے عزم کو پورا کرنے کے لیے، ہندوستانی مسلح افواج نے منگل کی دیررات پاکستان اور مقبوضہ کشمیر میں 25 منٹ تک تابڑ توڑ حملے کر کے دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا، اس طرح دہشت گردوں کے نیٹ ورک کی کمر توڑ دی گئی ہے۔ اس میں 100 سے زائد دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔ ہندوستان کی یہ جوابی کارروائی پہلگام حملے کے 15 دن بعد کی گئی ہے اور اس کا نام دیا گیا ہے' آپریشن سندور'۔ یہ نام ان خواتین کو سپرد ہے جن کے شوہروں کی پہلگام میں 22 اپریل کو دہشت گردوں نے قتل کر دیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کابینہ کی میٹنگ میں پی ایم مودی نے آپریشن سندور کیلئے تین افواج کی تعریف کی۔ آپریشن سندور پر کہا کہ یہ نیا ہندوستان ہے۔ پورا ملک ہماری جانب دیکھ رہا تھا۔ یہ تو ہونا ہی تھا۔ پاکستان کے انٹر۔سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) کے ڈائرکٹر لفٹننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے کہا کہ ہندوستان نے 24 میزائلیں داغی ہیں۔ نیوز ایجنسی اے این آئی نے ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ پی ایم مودی آپریشن سندور کو پوری رات مانیٹر کرتے رہے۔ خارجہ سکریٹری وکرم مسری، آرمی کرنل صوفیہ قریشی اور فضائیہ کے ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے بدھ کو یہاں نیشنل میڈیا سینٹر میں ملک کو 6 اور 7 مئی کی رات 1.05 سے 1.30 بجے تک جاری رہے آپریشن سندور' کے بارے میں بتایا۔

انہوں نے بتایا کہ پاکستان کئی دہائیوں سے دہشت گردانہ حملوں کو بڑھاوا دے رہا ہے اور دہشت گردانہ حملوں میں اب تک 350 عام لوگ اور 600 سکیورٹی اہلکار مارے جاچکے ہیں۔ آپریشن سندور میں جن نو مقامات کو نشانہ بنایا گیا ان میں سے چار پاکستان میں اور پانچ مقبوضہ کشمیر میں ہیں۔ ان مقامات پر دہشت گرد تنظیموں لشکر طیبہ اور جیش محمد کے ہیڈ کوارٹر، بھرتی کے مراکز، تربیتی مراکز اور لانچ پیڈ ہیں۔ مسٹر مسری نے کہا کہ گزشتہ رات کی سرحد پار کی گئی کارروائی نپی تلی، غیر اشتعال انگیز اور ذمہ دارانہ تھی، جس کا مقصد دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے کو نیس و نابود کرنا اور دہشت گردوں کو اس طرح کی مزید کارروائیوں سے معذور کرنا تھا۔ اس کارروائی میں کسی پاکستانی فوجی اڈے کو نشانہ نہیں بنایا گیا۔ اس میں کسی بے گناہ کی جان نہیں گئی اور نہ ہی ان کی املاک کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی طرف سے 25 اپریل کو پہلگام حملے کے حوالے سے جاری کردہ بیان کی روح کے مطابق ہے۔ مسٹر مسری نے کہا" پاکستان میں مقیم دہشت گرد ماڈیولز پر ہماری انٹیلی جنس نگرانی نے اشارہ دیا ہے کہ ہندوستان پر آگے بھی حملے ہوسکتے ہیں اور اس لیے ان کو روکنا اور ان کا مقابلہ کرنا کافی ضروری سمجھا گیا۔ آج صبح ہندوستان نے اس طرح کے سرحد پار حملوں کو روکنے اور جواب دینے کا اپنا حق استعمال کیا ہے۔'' خارجہ سکریٹری نے کہا کہ 25 اپریل کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے پریس بیان سے ٹی آر ایف (دی

ریزسٹنس فرنٹ) کا حوالہ ہٹانے کے لیے پاکستان کے دباؤ پر بھی توجہ دی جانی چاہیے۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کی تحقیقات سے دہشت گردوں کے پاکستان کے ساتھ روابط بے نقاب ہوئے ہیں۔

خارجہ سکریٹری نے پہلگام حملے کا مکمل پس منظر پیش کرتے ہوئے کہا" 22 اپریل 2025 کو لشکر طیبہ سے تعلق رکھنے والے پاکستانی اور پاکستان سے تربیت یافتہ دہشت گردوں نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں سیاحوں پر حملہ کیا اور 25 ہندوستانی اور ایک نیپالی شہری کو قتل کر دیا تھا ...انہوں نے ان لوگوں کو ان کے کنبے کے ارکان کے سامنے میں سروں میں گولی ماری۔ کنبے کے ارکان کو جان بوجھ کر نقصان پہنچایا گیا اور انہیں مشورہ دیا کہ وہ واپس جا کر اس پیغام کو پہنچا دیں۔ یہ حملہ واضح طور پر جموں و کشمیر میں حالات کے معمول پر آنے کو متاثر کرنے کے مقصد سے کیا گیا تھا۔

پونچھ اور اوڑی میں پاکستانی رینجرز کی شدید شیلنگ

خاتون اور 2 بچوں سمیت 10 شہری جاں بحق، 60 سے زائد زخمی

سری نگر (یو این آئی)
لائن آف کنٹرول پر ایک بار پھر صورتحال سنگین ہوگئی ہے، پاکستانی رینجرز نے منگل اور بدھ کی درمیانی شب پونچھ اور اوڑی سیکٹرز میں بلا اشتعال شدید گولہ باری کی، جس کے نتیجے میں خاتون اور دو بچوں سمیت کم از کم 10 عام شہری جاں بحق اور 60 سے زائد زخمی ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق، پاکستانی رینجرز کی طرف سے کی گئی شیلنگ رات گئے شروع ہوئی اور صبح تک وقفے وقفے سے جاری رہی۔ گولہ باری کے دوران بھاری جنگی ساز وسامان استعمال کیا گیا، جس کی وجہ سے رہائشی مکانات کو شدید نقصان پہنچا اور متعدد دیہاتوں میں لوگ رات بھر کھلے آسمان تلے پناہ لینے پر مجبور ہو گئے۔ اوڑی کے ایک رہائشی محمد عارف، نے بتایا:'ہم سب سو رہے تھے جب اچانک گولے گرنے کی آوازیں سنائی دیں۔ ہر طرف دھواں، آگ اور چیخ و پکار تھی۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے جنگ چھڑ گئی ہو۔'پونچھ کے علاقے میں کئی سرکاری عمارتیں بھی شیلنگ کی زد میں آ گئی، جس سے سرکاری املاک کو نقصان پہنچا ہے، جبکہ قریبی دیہات میں کئی مکانات مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔ متعدد زخمیوں کو نزدیکی اسپتالوں میں منتقل کیا گیا ہے، جن میں سے کئی کی حالت تشویشناک ہے۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق پونچھ میں پاکستانی شیلنگ کے نتیجے میں دس افراد جاں بحق ہوئے جن کی شناخت محمد عادل، سلیم حسین، روبی کور، دس سالہ محمد زین، محمد اکرم، امرک سنگھ، رنجیت سنگھ، بارہ سالہ زویا خان، محمد رفیع اور محمد اقبال کے بطور کی گئی ہے۔ ادھر اوڑی کے مختلف علاقوں میں پاکستانی شیلنگ سے ایک درجن کے قریب افراد زخمی ہوئے جنہیں علاج و معالجہ کی خاطر نزدیکی ہسپتال منتقل کیا گیا جبکہ متعدد رہائشی مکانوں اور دکانوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ حکام کے مطابق، فوری طور پر ریسکیو ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں روانہ کر دی گئیں اور زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد ہوائی راستے سے بڑی طبی سہولیات والے اسپتالوں میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ حکام نے بتایا کہ:'ہم متاثرہ دیہات میں ریلیف کیمپ قائم کر رہے ہیں اور تمام ضروری اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں تاکہ متاثرین کو فوری مدد فراہم کی جا سکے۔" دوسری طرف، لائن آف کنٹرول پر تمام تعلیمی ادارے تا حکم ثانی بند کر دیے گئے ہیں اور مقامی لوگوں کو گھروں میں ہی رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ دفاعی ذرائع کے مطابق، بھارتی فوج نے شیلنگ کا بھرپور جواب دیا ہے اور تمام اگلی چوکیوں کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ وزارت دفاع کے ایک افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا:' یہ حملے پاکستان کی جانب سے جاری اشتعال انگیزی کا تسلسل ہیں۔

ہم اس کا موثر جواب دے رہے ہیں اور کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔' ذرائع کا کہنا ہے کہ لائن آف کنٹرول کے کئی مقامات پر دونوں اطراف سے شدید فائرنگ کا تبادلہ تا حال جاری ہے۔ تازہ شیلنگ ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب بھارت نے گزشتہ شب' آپریشن سندور' کے تحت پاکستان اور پاک مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردی کے نو مراکز پر میزائل حملے کیے تھے۔ ماہرین کے مطابق، پاکستانی شیلنگ کو بھارتی کارروائی کا ردعمل قرار دیا جا رہا ہے۔

'ہمیں اپنی مسلح افواج پر فخر ہے': راہل

نئی دہلی (ایجنسی): پاکستان اور پاک مقبوضہ کشمیر سے ہونے والی دہشت گردی کے خلاف ہندوستانی فوجی کارروائیوں کے بعد لوک سبھا میں حزب اختلاف اور کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی نے ہندوستانی فوج کی بہادری کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنی مسلح افواج پر فخر ہے۔ انہوں نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا،'ہمیں اپنی مسلح افواج پر فخر ہے۔ جے ہند!'' پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف پہلے دن سے سخت موقف اپناتے ہوئے راہل گاندھی نے حکومت سے اس دہشت گردانہ کارروائی کا مناسب جواب دینے کی اپیل کی تھی اور کہا تھا کہ ان کی پارٹی اس حملے کے خلاف ہر جوابی کارروائی میں حکومت کے ساتھ کھڑی ہے۔

ہماری مسلح افواج کی کارروائی قابل ستائش: کھرگے

نئی دھلی (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے مسلح افواج کے'آپریشن سندور' کی تعریف کی ہے اور پہلگام دہشت گردانہ حملے کے جواب میں پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کرنے کی کارروائی کی حمایت کی ہے۔ مسٹر کھرگے نے کہا،"پاکستان اور پی او کے سے پھیلنے والی ہر قسم کی دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی غیر متزلزل قومی پالیسی ہے۔ ہمیں اپنی مسلح افواج پر بہت فخر ہے جنہوں نے پاکستان اور پی او کے میں دہشت گردوں کے کیمپوں کو مسمار کر دیا ہے۔ ہم ان کے عزم اور حوصلے کی تعریف کرتے ہیں۔"انہوں نے کہا،"پہلگام دہشت گردانہ حملے کے دن سے، کانگریس سرحد پار دہشت گردی کے خلاف کوئی بھی فیصلہ کن کارروائی کرنے میں مسلح افواج اور حکومت کے ساتھ کھڑی ہے۔ قومی اتحاد اور یکجہتی وقت کی ضرورت ہے اور کانگریس مسلح افواج کے ساتھ کھڑی ہے۔ ہمارے رہنماؤں نے ماضی میں راستہ دکھایا ہے اور ہمارے لیے قومی مفاد سب سے بالاتر ہے۔"

پاکستان کو ایسا سبق سکھانا چاہئے کہ دوسرا پہلگام نہ ہو: اویسی

حیدرآباد (یواین آئی) بیرسٹر اسدالدین اویسی رکن پارلیمنٹ حیدرآباد وصدر کل ہند مجلس اتحادالمسلمین نے ہندوستانی فوج کے آپریشن سندور کی ستائش کی۔ سوشل میڈیا کے اہم پلیٹ فارم ایکس پر سرگرم بیرسٹر اویسی نے اردو میں کئے گئے ٹوئیٹ میں کہا کہ میں ہماری دفاعی افواج کی جانب سے پاکستان میں دہشت گرد ٹھکانوں پر کئے گئے ہدفی حملوں کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ پاکستانی ڈیپ اسٹیٹ کو ایسا سبق سکھانا چاہیے کہ پھر کبھی دوسرا پہلگام نہ ہو۔ پاکستان کے دہشت گردی کے ڈھانچہ کو تباہ کر دینا چاہیے۔ جے ہند!

ہندوستانی فوج کی کارروائی پر فخر کا اظہار: کے کویتا

حیدر آباد (پریس ریلیز): رکن قانون ساز کونسل بی آر ایس کلوا کنٹلہ کویتا نے کہا کہ " آج مجھے واقعی فخر محسوس ہو رہا ہے کہ ہماری ہندوستانی فوج نے پاکستان اور پاک مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردوں کے کیمپس کو نشانہ بنایا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ جو حملے کے لئے گئے تھے وہ بحفاظت واپس آ گئے ہیں۔ آج ایک قوم کے طور پر ہم سب کو ایک ساتھ کھڑا ہونا چاہئے، متحد ہونا چاہئے، سیاسی نظریہ سے اوپر اٹھنا چاہئے۔ آج ہندوستان پہلے مقام پر ہے۔

ہمیں اپنے بہادر جوانوں اور ہندوستانی فوج پر فخر ہے

نئی دھلی (ایجنسی) بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور آر جے ڈی رہنما تیجسوی یادو نے بھی اس پر اپنی بات کہی ہے۔ انہوں نے کہا، جئے ہند، بھارت ماتا کی جئے۔ نہ دہشت گردی رہے نہ علیحدگی پسندی۔ ہمیں اپنے بہادر جوانوں اور ہندوستانی فوج پر فخر ہے۔ شیوسینا (یو بی ٹی) رہنما پرینکا چترویدی نے بھی ہندوستانی فوج کی کارروائی پر خوشی ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے پہلگام میں مذہب پوچھ کر مارا تھا۔ اب کرم بھگتو۔ چترویدی نے'ایکس' پوسٹ میں آگے لکھا، ہر ماتھے کا سندور مٹنے نہ دیں گے، مٹایا تو اس کا جواب دے کر رہیں گے۔ جئے جوان! جئے ہندوستان! جئے ہند!

وزیر اعظم کا 3 یورپی ممالک کا دورہ ملتوی

نئی دھلی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کا اس ماہ کے وسط میں کروشیا، ناروے اور نیدر لینڈ کا دورہ ملتوی ہو گیا ہے۔ ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستانی مسلح افواج کی سرحد پار کارروائی اور اس کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کے پیش نظر وزیر اعظم مودی کا ان تین یورپی ممالک کا دورہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ مسٹر مودی کو 12 مئی سے 17 مئی تک ان ممالک کا دورہ کرنا تھا۔ شیڈول کے مطابق وزیر اعظم کو 12 مئی کو کروشیا کے دارالحکومت زگریب، 14 مئی کو اوسلو اور 16 مئی کو دی ہیگ پہنچنا تھا۔

اسرائیل نے آپریشن سندور کی حمایت کی

نئی دھلی (یو این آئی) اسرائیل نے بدھ کو ہندوستان کے' آپریشن سندور' کی حمایت کا اعلان کیا جس کے تحت ہندوستان نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کا بدلہ لینے کے لیے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) میں نو مقامات پر دہشت گرد کیمپوں پر حملہ کیا۔ ہندوستان میں اسرائیل کے سفیر روؤین آزار نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں اپنے ملک کی حمایت کا اظہار کیا۔

ہندوستان کے' آپریشن سندور' سے بے حال پاکستان کو بلوچوں نے بھی دیا دھچکا، 14 پاکستانی فوجیوں کو کیا ہلاک

اسلام آباد (ایجنسی): ہندوستان نے پاکستان مقبوضہ کشمیر میں' آپریشن سندور' چلا کر دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر جو ایئر اسٹرائیک کی ہے، اس سے پورے پاکستان میں خوف کا عالم ہے۔ اس ایئر اسٹرائیک سے عین قبل پاکستان کو بلوچوں نے بھی زوردار دھچکا دیا تھا، جو ہندوستانی ایئر اسٹرائیک کی خبروں کے درمیان ایک طرح سے دب گئی۔

بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کے مجاہدین آزادی نے 2 الگ الگ حملوں میں پاکستانی فوج کے 14 جوانوں کو مار گرایا ہے۔ بی ایل اے ترجمان جیند بلوچ کے مطابق پہلا حملہ بولن کے ماچ علاقے میں شورقند علاقہ میں کیا گیا، جہاں پاکستانی فوج کے قافلے کو ہدف بنا کر ریموٹ کنٹرول آئی ای ڈی سے حملہ کیا گیا۔ اس دھماکہ میں فوج کی ایک گاڑی پوری طرح تباہ ہوگئی اور 12 فوجی ہلاک ہوئے۔ مہلوکین میں پاکستانی فوج کا اسپیشل آپریشنز کمانڈر طارق عمران اور صوبیدار عمر فاروق بھی شامل ہیں۔ دوسرے حملے کے بارے میں بتایا گیا کہ یہ کیچ ضلع کے کلاگ تگران علاقہ میں کیا گیا، جہاں پاکستانی فوج کی بم ڈسپوزل ٹیم کو مزید ایک ریموٹ آئی ای ڈی دھماکہ میں ہدف بنایا گیا۔ اس حملے میں مزید 2 فوجیوں کی ہلاکت ہوئی۔

بھارت-پاک کشیدگی: عالمی برادری کا دونوں ملکوں کو "ضبط نفس" کا مشورہ

نئی دھلی (ایجنسی)
اقوام متحدہ، امریکہ، چین، ترکیہ نے پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی اور حملوں پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے محتاط ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ چین نے بھارت کی جانب سے حملوں کو افسوس ناک قرار دے دیا، ترکیہ نے پاکستان کی حمایت کرتے ہوئے قریبی تعاون برقرار رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔ چین نے پاکستان پر بھارتی حملوں پر افسوس اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے دونوں جوہری فریقوں پر زور دیا ہے کہ وہ کشیدگی کے جواب میں تحمل کا مظاہرہ کریں۔ پاکستان کے قریبی اتحادی چین نے کہا کہ اسے آج بھارت کی فوجی کارروائی پر افسوس کا ہے، اسے موجودہ پیشرفت پر تشویش ہے۔ چینی دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ بھارت اور پاکستان ایسے ہمسایہ ممالک ہیں، جنہیں الگ نہیں کیا جا سکتا، اور دونوں چین کے ہمسائے بھی ہیں، چین ہر قسم کی دہشت گردی کی مخالفت کرتا ہے۔ ترجمان چینی وزارت خارجہ نے کہا کہ ہم بھارت اور پاکستان دونوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ امن و استحکام کو ترجیح دیں، پرسکون اور پرسکون رہیں، اور ایسے اقدامات سے گریز کریں جن سے صورتحال مزید پیچیدہ ہو۔

دوسری جانب اسلام آباد میں تعینات ترکیہ کے سفیر ڈاکٹر نذیر اولو نے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحٰق ڈار سے ملاقات کی، بھارت کی جانب سے پاکستان کی خودمختاری کی بلا اشتعال خلاف ورزی اور بے گناہ جانوں کے المناک زیاں کے تناظر میں پاکستان کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کیا۔ ترکیہ کے سفیر نے علاقائی سلامتی کے خدشات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا، اور قریبی ہم آہنگی اور تعاون کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اسلام آباد میں ترکیہ کے سفیر نے پاکستان کی حمایت کا اظہار کرتے ہوئے بھارت کی کارروائی کو پاکستان کی خودمختاری کی بلا اشتعال خلاف ورزی قرار دیا۔ پاکستانی وزارت خارجہ نے ایکس پر ایک بیان میں کہا کہ پاکستان اور ترکیہ نے علاقائی سلامتی کے خدشات پر گہرائی سے تبادلہ خیال کیا، اور قریبی تعاون کا عہد کیا۔

ادھر امریکی صدر ٹرمپ نے بھارتی حملوں کے سوال پر میڈیا کو بتایا کہ یہ ایک "شرمناک" کارروائی ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے بھارتی جارحیت کے بعد پاکستان اور بھارت کے قومی سلامتی کے مشیروں سے رابطہ کر کے کشیدگی کے خاتمے کے لیے بات چیت کے دروازے کھلے رکھنے پر زور دیا ہے۔

مارکو روبیو نے دونوں ملکوں کے عہدیداروں سے رابطے کر کے کہا کہ کشیدگی کے خاتمے کے لیے بات چیت کے دروازے بند نہ کیے جائیں، انہوں نے امید ظاہر کی کہ پاک بھارت جنگ جلد ختم ہو جائے گی۔ امریکی وزیر خارجہ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر ایک پیغام میں کہا کہ پاک، بھارت کشیدگی کو انتہائی قریب سے دیکھ رہے ہیں، کشیدگی کے حل کے لیے دونوں ممالک کی قیادت سے بات چیت جاری ہے۔

مارکو روبیو کا کہنا تھا کہ پاکستان اور بھارت کی قیادت سے صورت حال کے پرامن حل کے لیے رابطے میں رہیں گے، پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگی صورت حال کا جائزہ لے رہا ہوں۔ انہوں نے ڈونلڈ ٹرمپ کے الفاظ کو دہراتے ہوئے امید ظاہر کی کہ موجودہ جنگی صورت حال جلد ختم ہو جائے گی۔

اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے بھارت کی جانب سے پاکستان پر حالیہ میزائل حملوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ترک خبر رساں ادارے انادولو کے مطابق انتونیو گوتریس کے ترجمان نے کہا کہ سیکرٹری جنرل کو لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد پر بھارتی فوجی کارروائیوں پر گہری تشویش ہے۔ ترجمان اسٹیفن دوجارک نے ایک بیان میں کہا کہ سیکریٹری جنرل دونوں ممالک سے زیادہ سے زیادہ فوجی تحمل کا مطالبہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا پاکستان اور بھارت کے درمیان فوجی محاذ آرائی کی متحمل نہیں ہوسکتی۔

انتونیو گوتریس کا یہ بیان بھارتی فوج کی جانب سے آپریشن سندور کے تحت پاکستان اور آزاد جموں و کشمیر میں 6 مقامات پر کیے گئے 24 میزائل حملوں کے فوری بعد سامنے آیا ہے۔

واضح رہے کہ بھارت نے گزشتہ رات، اندھیرے میں پاکستان کے شہری علاقوں پر حملہ کر کے طبل جنگ بجا دیا تھا۔ بھارتی حملے کے بعد پاکستان کی مسلح افواج نے بزدلانہ حملے کا منہ توڑ جواب دیتے ہوئے بھارتی فضائیہ کے تین رافیل طیاروں سمیت 5 جنگی طیارے مار گرائے، جب کہ ایک بریگیڈ ہیڈ کوارٹر سمیت متعدد فوجی چیک پوسٹوں کو تباہ کر دیا تھا، بھارتی فوج نے ایل او سی کے جورا سیکٹر میں سفید جھنڈا لہرا کر شکست تسلیم کر لی تھی۔

وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے صبح سویرے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ بھارتی فوج نے سفید جھنڈا لہرا کر شکست تسلیم کر لی ہے، پاک فوج کی جانب سے لائن آف کنٹرول پر دشمن کی پوسٹوں کو بھاری نقصان پہنچایا گیا ہے، پاکستان کے جواب کے بعد بھارت کی متعدد پوسٹیں تباہ ہوئیں جبکہ پاکستان نے بھارت کے 5 لڑاکا طیارے اور ایک ڈرون مار گرایا۔ اس کے علاوہ پاک فوج کی جوابی کارروائیاں تا حال جاری ہیں، اور دشمن کو بھاری نقصان پہنچنے کی مسلسل اطلاعات مل رہی ہیں۔

نکسلیوں کیخلاف سلامتی دستوں کی مہم جاری، بیجاپور میں تصادم میں 22 نکسلی ڈھیر

رائے پور (ایجنسی)
چھتیس گڑھ کے بیجاپور ضلع کے کریگٹا کی بڑی اور نا قابل رسائی پہاڑیوں میں گزشتہ دو ہفتہ سے سلامتی دستوں کے ذریعہ بڑے پیمانے پر نکسلی مخالف مہم چلائی جارہی ہے۔ اسی مہم کے تحت منگل کی دیررات ایک بڑا تصادم ہوا جس میں سلامتی دستوں نے 22 نکسلیوں کو مار گرایا۔ مارے گئے نکسلیوں کی تعداد بڑھ بھی سکتی ہے۔ اس کارروائی کے دوران نکسلیوں کے پاس سے اسلحہ اور دھماکہ خیز اشیاء بھی برآمد کی گئی ہے۔'امر اُجالا' کی خبر کے مطابق یہ آپریشن گزشتہ 15 دنوں سے مسلسل جاری ہے۔ جس میں کئی نکسلیوں کو موت کے گھاٹ اتارا جا چکا ہے۔ کریگٹا علاقے کی جغرافیائی حالت کو دیکھتے ہوئے تلاشی مہم کو چیلنجنگ بتایا جا رہا ہے لیکن سلامتی دستوں کے جوان تلاشی اور گشتی مہم چلا رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اس علاقے میں کچھ بڑے نکسلی رہنماؤں اور بٹالین نمبر ایک کی موجودگی کی خفیہ اطلاع ملی تھی جس کی بنیاد پر آپریشن کو تیز کیا گیا۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ مارے گئے نکسلیوں کی تعداد ابھی بھی بڑھ سکتی ہے کیونکہ کئی دیگر ٹھکانوں پر بھی سلامتی دستوں کی کارروائی جاری ہے۔

حالانکہ اس تصادم کو لے کر ابھی تک مقامی پولیس کی طرف سے کوئی تصدیق نہیں کی گئی ہے۔ کریگٹا پہاڑی علاقہ پہلے بھی نکسلی سرگرمیوں کے لیے جانا جاتا رہا ہے۔ ایسے میں سلامتی دستوں کی یہ کارروائی اس پورے علاقے میں نکسلی نیٹ ورک کو کمزور کرنے کی سمت میں ایک بڑی کامیابی مانی جارہی ہے۔

قابل ذکر ہے کہ ہندوستانی فوج جہاں ایک طرف نکسلیوں کے خلاف لڑائی لڑ رہی ہے وہیں دوسری طرف دہشت گردی کے خلاف بھی وہ مہم چھیڑ چکی ہے۔' آپریشن سندور' کے تحت ہندوستانی فوج نے آدھی رات ڈیڑھ بجے رافیل اور کروز میزائلس کے ذریعہ پاکستان اور پاک مقبوضہ کشمیر کے 9 دہشت گرد ٹھکانوں کو تباہ کر دیا تھا۔ اس کارروائی میں دہشت گرد تنظیموں کے کئی ٹریننگ کیمپ تباہ ہو گئے اور 90 سے زیادہ دہشت گردوں کے مارے جانے کی خبر ہے۔

'آپریشن سندور' کے بعد پورے ملک میں الرٹ

200 سے زائد پروازیں منسوخ، 18 ہوائی اڈے عارضی طور پر بند

نئی دھلی (ایجنسی)
ہندوستانی فوج نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کا سخت جواب' آپریشن سندور' کے ذریعہ دیا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ملک بھر میں الرٹ بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ پاکستان کی طرف سے کسی بھی حماقت کی صورت میں ہندوستانی فوج جواب دینے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ پاکستان مقبوضہ کشمیر میں ہندوستانی سرجیکل اسٹرائیک کے بعد ہندوستان میں کم از کم 18 ایئر پورٹس کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ ان بند ایئر پورٹس میں سری نگر، جموں، لیہہ، امرتسر، پٹھان کوٹ، چنڈی گڑھ، جودھ پور، جیسلمیر، شملہ، دھرمشالہ اور جام نگر وغیرہ شامل ہیں۔

آپریشن سندور کے بعد طیاروں کی پرواز پر بھی خاطر خواہ اثر پڑا ہے۔ اب تک 200 سے زائد پروازیں منسوخ ہو چکی ہیں۔ تنہا انڈیگو نے تقریباً 165 پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ دہلی ایئر پورٹ سے بھی 35 سے زیادہ پوازیں (23 روانگی، 8 آمد اور 4 بین الاقوامی پروازیں) منسوخ کر دی گئی ہیں۔

ہندی نیوز پورٹل' امر اجالا' کے مطابق موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے انڈیگو ایئر لائنس نے منگل کے روز ہی سری نگر، جموں، امرتسر، لیہہ، چنڈی گڑھ، دھرمشالہ، بیکانیر اور جودھپور کے لیے سبھی پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ اس کی جانکاری دیتے ہوئے ایئر لائن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کی گئی ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ ملک بھر میں پروازوں کے شیڈول میں تبدیلی ہوسکتی ہے۔ ساتھ ہی انڈیگو نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ایئر پورٹ پر جانے سے قبل اپنی پرواز کے بارے میں جانکاری ضرور حاصل کرلیں، تاکہ پریشانی سے بچا جا سکے۔

موصولہ اطلاع کے مطابق صرف انڈیگو نے ہی مجموعی طور پر اب تک 165 پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ پروازیں منسوخ ہونے کے بعد کئی ایئر لائنس نے بیان جاری کر اپنی اپنی طرف سے وضاحت پیش کی ہے۔ ایئر انڈیا نے سوشل میڈیا پر لکھا ہے کہ ایئر انڈیا نے جموں، سری نگر، لیہہ، جودھ پور، امرتسر، بھج، جام نگر، چنڈی گڑھ اور راجکوٹ کی پروازیں 10 مئی کی صبح 5.29 بجے تک منسوخ کر دی ہیں۔ مسافروں کو ٹکٹ منسوخ کرانے یا ری-شیڈول کرنے پر کوئی فیس ادا نہیں کرنی ہوگی۔ اسی طرح اسپائس جیٹ نے اپنا بیان جاری کر کہا ہے کہ انڈیگو، اکاسا ایئر اور ایئر انڈیا ایکسپریس نے بھی کئی فلائٹس کینسل کی ہیں اور مسافروں کو مکمل ریفنڈ یا دوسری پرواز کا متبادل دینے کی بات کہی ہے۔ اس درمیان قطر ایئر ویز نے پاکستانی ایئر اسپیس بند ہونے کے سبب پاکستان کے لیے پروازیں عارضی طور سے بند کر دی ہیں۔

واضح رہے کہ 6 اور 7 مئی کی درمیانی شب کو 1.05 بجے سے لے کر 1.30 بجے تک مسلح افواج نے' آپریشن سندور' کو انجام دیا۔ 25 منٹ کے اس آپریشن میں 24 میزائلوں کے ذریعہ 9 دہشت گرد ٹھکانوں کو تباہ کر دیا گیا۔ ان 9 ٹھکانوں میں سے 5 پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں تھے، جبکہ 4 پاکستان میں تھے۔ ان ٹھکانوں میں دہشت گردوں کو بھرتی کیا جاتا تھا اور انھیں تربیت دی جاتی تھی۔ اس سرجیکل اسٹرائیک کے بعد مسعود اظہر نے بیان جاری کر بتایا ہے کہ حملہ میں اس کے اہل خانہ کے علاوہ 4 قریبی ساتھی بھی مارے گئے ہیں۔

لوھیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
Thursday 08 May, 2025
EDITORIAL/ARTICLE
E-mail: lohianama@gmail.com, Website: www.lohianama.com
اداریہ/مضامین

دہشت گردی کسی بھی رنگ میں ہو انسانیت کے خلاف سنگین جرم ہے

دہشت گردی کا اگر چہ کوئی مذہب اور دھرم نہیں ہوتا۔اس کے باوجود جب بھی کوئی کارروائی ایسے لوگوں کی طرف سے انجام دی جاتی ہے جن کا نام مسلمانوں جیسا ہوتا ہے تو دہشت گردی کو نہ صرف اسلام سے جوڑ دیا جاتا ہے، بلکہ تمام مسلمانوں کو جرم کے کٹہرے میں کھڑا کر دیا جاتا ہے۔جب کہ اس طرح کے حادثات کی مذمت کرنے والوں میں مسلمان پیش پیش رہتے ہیں۔مسلمان رہنما ہر بار صفائی دیتے ہیں کہ اسلام میں دہشت گردی کی کوئی جگہ نہیں۔اس کے برعکس جب یہی حادثات غیر مسلموں کی جانب سے انجام دیے جاتے ہیں تو شاذ و نادر ہی ہندو دھرم کے رہنما اس کی مذمت کرتے ہیں۔بلکہ ملک نے کئی بار یہ تماشہ بھی دیکھا ہے کہ ہندو رہنماؤں نے ان لوگوں کا استقبال کیا ہے، جنھوں نے مسلم کش فسادات میں اہم کردار ادا کیا ہے۔مظفر نگر فسادات کے موقع پر اس وقت کے وزیر سنگیت سوم کا اس لیے پھولوں سے استقبال کیا گیا کہ انھوں نے مسلمانوں کو سبق سکھانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔گجرات کی بلقیس بانو کے ساتھ زنا بالجبر کرنے والوں کی سزائیں حکومت کے دباؤ میں معاف کردی جاتی ہیں، ان کے جیل سے نکلنے پر زوردار استقبال کیا جاتا ہے۔ملک میں ماب لنچنگ کے درجنوں واقعات ہو چکے ہیں، جن میں مسلمانوں کی جانیں گئی ہیں، مگر ایک بھی واقعہ میں کسی ملزم کے مکان کو بلڈوز نہیں کیا گیا۔جب کہ مسلمانوں کے تعلق سے محض شبہ ہونے پر بھی بلڈوزر پہنچ جاتا ہے۔کیا ہولی کے جلوس کے دوران مساجد پر رنگ ڈالنا، اشتعال انگیز نعرے بازی کرنا معمول کی بات نہیں ہوگئی ہے؟ کیا مسلمانوں کے کسی تیوہار پر کسی مندر کے ساتھ کوئی بدسلوکی کبھی کی گئی ہے؟ ملک کی تاریخ اس پر گواہ ہے کہ مسلمانوں نے کبھی کسی مندر یا معبود کی بے حرمتی نہیں کی۔

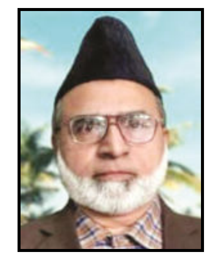

عبدالغفار صدیقی

پہلگام حملہ کی چوطرفہ مذمت کی گئی ہے اور کی جارہی ہے۔یہاں تک کہ ہمسایہ ملک کی تنظیموں کے ذمہ داران اور باثر افراد بھی اس کی مذمت کر رہے ہیں، بھلے ہی دکھاوے کے لیے کر رہے ہوں۔سیاحوں پر وحشیانہ دہشت گردانہ حملہ کی جس قدر بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ساری دنیا یہ تسلیم کرتی ہے کہ دہشت گردی اور معصوم انسانوں کا قتل انسانیت کے خلاف سنگین جرم ہے۔اس کے باوجود دنیا بھر میں یہ مذموم عمل جاری ہے۔پہلگام حملہ کے تعلق سے الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پر طرح طرح کی باتیں کی جارہی ہیں۔حملہ کے فوراً بعد ہمارے ملک کے گودی میڈیا نے ایک خاص انداز سے رپورٹنگ کر کے ملک کی فرقہ وارانہ فضا کو مکدر کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔یہ تو اللہ کا شکر ہے کہ دو چار چھٹ پٹ وارداتوں کے علاوہ کوئی بڑا حادثہ نہیں ہوا۔کہا گیا کہ دہشت گردوں نے نام پوچھ کر، کپڑے اتروا کر ایک خاص مذہب کے افراد کو ہی نشانہ بنایا۔یہاں تک کہ انھوں نے کلمہ سن کر کئی لوگوں کو چھوڑ دیا اور جس نے نہیں سنایا اس کو گولی ماردی۔مرنے والوں میں بیشتر وہ لوگ تھے جو اپنی فیملی کے ساتھ پکنک منانے گئے تھے۔دہشت گردوں نے جو کچھ کیا، جس طرح کیا وہ انسانیت کو شرمسار کرنے والا ہے۔وہ اپنے گھناؤنے عمل کی کوئی توجیہ نہیں کر سکتے، اس حادثہ کی کوئی تاویل نہیں کی جاسکتی اور اس حال میں تو بالکل نہیں جب کہ وہاں ایک منتخب جمہوری سرکار موجود ہے۔گودی میڈیا کی منفی رپورٹنگ نے ملک بھر میں اقلیتوں اور خاص طور پر کشمیریوں کی جان و مال کو خطرے میں ڈال دیا۔کئی جگہ ان پر حملہ کیے گئے۔ایک جنونی تو کلہاڑا لے کر نکل گیا اور ایک شخص پر کئی وار کیے اور اس نے کہا کہ میں بھی 26 لوگوں کو ماروں گا۔جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ کو دیگر ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ سے اپیل کرنی پڑی کہ کشمیریوں کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔ظاہر ہے انتقام کی یہ آگ گودی میڈیا کی جانب دارانہ رپورٹنگ نے بھڑکائی تھی۔حالانکہ ان حالات میں میڈیا کی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کے جذبات کو برانگیختہ کرنے کے بجائے، ان کے اندر عدل و انصاف اور صبر و تحمل کے جذبات پیدا کرے۔

دہشت گردی کا اگر چہ کوئی مذہب اور دھرم نہیں ہوتا۔اس کے باوجود جب بھی کوئی کارروائی ایسے لوگوں کی طرف سے انجام دی جاتی ہے جن کا نام مسلمانوں جیسا ہوتا ہے تو دہشت گردی کو نہ صرف اسلام سے جوڑ دیا جاتا ہے، بلکہ تمام مسلمانوں کو جرم کے کٹہرے میں کھڑا کر دیا جاتا ہے۔جب کہ اس طرح کے حادثات کی مذمت کرنے والوں میں مسلمان پیش پیش رہتے ہیں۔مسلمان رہنما ہر بار صفائی دیتے ہیں کہ اسلام میں دہشت گردی کی کوئی جگہ نہیں۔اس کے برعکس جب یہی حادثات غیر مسلموں کی جانب سے انجام دیے جاتے ہیں تو شاذ و نادر ہی ہندو دھرم کے رہنما اس کی مذمت کرتے ہیں۔بلکہ ملک نے کئی بار یہ تماشہ بھی دیکھا ہے کہ ہندو رہنماؤں نے ان لوگوں کا استقبال کیا ہے، جنھوں نے مسلم کش فسادات میں اہم کردار ادا کیا ہے۔مظفر نگر فسادات کے موقع پر اس وقت کے وزیر سنگیت سوم کا اس لیے پھولوں سے استقبال کیا گیا کہ انھوں نے مسلمانوں کو سبق سکھانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔گجرات کی بلقیس بانو کے ساتھ زنا بالجبر کرنے والوں کی سزائیں حکومت کے دباؤ میں معاف کردی جاتی ہیں، ان کے جیل سے نکلنے پر زوردار استقبال کیا جاتا ہے۔ملک میں ماب لنچنگ کے درجنوں واقعات ہو چکے ہیں، جن میں مسلمانوں کی جانیں گئی ہیں، مگر ایک بھی واقعہ میں کسی ملزم کے مکان کو بلڈوز نہیں کیا گیا۔جب کہ مسلمانوں کے تعلق سے محض شبہ ہونے پر بھی بلڈوزر پہنچ جاتا ہے۔کیا ہولی کے جلوس کے دوران مساجد پر رنگ ڈالنا، اشتعال انگیز نعرے بازی کرنا، معمول کی بات نہیں ہوگئی ہے؟ کیا مسلمانوں کے کسی تیوہار پر کسی مندر کے ساتھ کوئی بدسلوکی کبھی کی گئی ہے؟ ملک کی تاریخ اس پر گواہ ہے کہ مسلمانوں نے کبھی کسی مندر یا معبود کی بے حرمتی نہیں کی۔اس لیے کہ ان کے دین میں اس عمل سے ان کو روکا گیا ہے۔میں سمجھتا ہوں کہ ملک میں ہندو مسلم منافرت کی جو ہوا گودی میڈیا کے ذریعہ چلائی جارہی ہے اور جس کو ہندو شدت پسند اپنے بیانات سے ہوا دیتے رہے ہیں، یہ ملک کی سالمیت کے لیے بڑا خطرہ ہے۔اس پر روک لگنی چاہیے۔مجرم کو اس کے جرم کے مطابق سزا دی جانی چاہیے، نہ کہ اس کے دھرم کے مطابق۔انصاف کے دوہرے پیمانے سماج میں عدم تحفظ اور بے یقینی کی صورت حال پیدا کرتے ہیں، جس سے ملک میں بدامنی پھیلنے کا خدشہ بنا رہتا ہے۔

اس وقت سوشل میڈیا پر ایک دو نہیں سیکڑوں ویڈیوز موجود ہیں، جن میں پہلگام حملہ پر گفتگو کی گئی ہے۔طرح طرح کے سوالات کھڑے کیے جارہے ہیں۔مثلاً پہلگام کے اہم سیاحتی مقام پر پولس اور فوج موجود کیوں نہیں تھی؟ حادثہ کے مقام سے پولس چوکی اور فوجی چھاؤنی کے سات کلومیٹر دور ہونے کے باوجود ان کو جائے حادثہ تک پہنچنے میں ڈیڑھ گھنٹہ کیوں لگا؟ اس لیے کہ ایک خاتون نے یہ گواہی دی ہے کہ میرا شوہر ڈیڑھ گھنٹے تک زندہ تھا، وہ تڑپتا رہا، اگر بروقت اسے طبی مدد مل گئی ہوتی تو وہ زندہ بچ جاتا۔یہ بھی معلوم ہوا کہ انٹلی جنس کی جانب سے پہلے ہی کسی دہشت گردانہ حملہ کی خبر دی گئی تھی، اس کے باوجود وہاں سیکوریٹی نہیں تھی، سوال یہ بھی ہے کہ حملہ سے ہفتہ بھر پہلے بی جے پی کے ایک وزیر سیاحت کے لیے گئے تھے تو ان کی حفاظت پر سیکڑوں اہلکار تعینات کیے گئے تھے، اور پہلگام میں دو ہزار سیاحوں کی حفاظت پر کوئی نہیں تھا۔سوال تو یہ بھی ہے کہ کشمیر میں ہر طرح کے حالات سازگار ہونے کا دعویٰ کرنے والی حکومت کے دور میں تقریباً ہر سال کوئی نہ کوئی چھوٹی بڑی واردات ہو ہی جاتی ہے۔جب ہمارے محترم وزیر اعظم اقتدار میں نہیں تھے تو اس وقت کے وزیر اعظم سے بہت سوالات پوچھتے تھے، جس کی ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے، مگر اب کوئی ان سے سوال پوچھتا ہے تو اسے ملک دشمن گردانتے ہیں۔کیا پہلگام حملہ کی اخلاقی ذمہ داری برسر اقتدار گروہ کی نہیں بنتی اور انھیں اس کے لیے استعفیٰ نہیں دینا چاہیے؟ حملہ کے فوراً بعد میڈیا نے ہمسایہ ملک کو حملہ کا ذمہ دار قرار دے دیا، لیکن دس منٹ پہلے تک اسے کوئی خبر کیوں نہیں مل سکی؟

ملک کی حفاظت سب سے مقدم ہے۔ملک کی حفاظت میں ذرا سی غلطی اور چوک بڑے نقصان کا سبب بن سکتی ہے۔اگر ہماری سرحدیں محفوظ نہیں ہیں تو ہم کس طرح چین سے سو سکتے ہیں؟ ملک کے ہر شہری کی جان قیمتی ہے۔صرف نیتاؤں کو تحفظ فراہم کرنا اور عوام کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دینا کسی طرح بھی انصاف نہیں ہے۔کسی کی موت پر تعزیتی بیان دینے اور چند لاکھ روپے دینے سے ہم دکھ ہلکا کر سکتے ہیں لیکن اس کا مداوا نہیں کر سکتے، جس نوجوان کی شادی کو محض ایک ہفتہ ہوا تھا اس کی شہادت کے بعد اس کی بیوہ کی تکلیف کا کوئی مرہم نہیں ہے، ہم ہر حادثہ کے بعد عہد کرتے ہیں کہ آئندہ ایسا نہیں ہونے دیں مگر ہر بار حادثہ ہو جاتا ہے۔اس معاملہ میں ہماری بے حسی انتہا کو پہنچ گئی ہے۔دہشت گرد کوئی جن نہیں ہیں کہ نظر نہ آتے ہوں، وہ کسی آسمان سے نہیں ٹپک پڑتے، اگر ان کا تعلق ملک کی سرحد کے دوسری جانب سے ہے تو بی ایس ایف کی موجودگی میں کس طرح وہ ہمارے ملک میں داخل ہو جاتے ہیں؟ یہ حادثہ ہمارے سیکوریٹی سسٹم، ہماری انٹلی جنس سروس اور ہمارے نظم و نسق پر ایک بدنما داغ ہے۔

پہلگام حادثہ 22/اپریل 2025 کو رونما ہوا تھا۔پندرہ دن گزرنے والے ہیں، ابھی تک اس کے مجرموں، اور ان کے آقاؤں کو کوئی سزا نہیں دی گئی ہے۔جب ہمارا اس بات یقین ہے کہ یہ حملہ ہمسایہ ملک نے کرایا ہے، تو پھر تاخیر کیسی؟ ہمیں عالمی برادری کے سامنے ثبوت و شواہد پیش کرنے کے ساتھ ہی مجرموں کو قرار واقعی سزا دینے کا اہتمام کرنا چاہیے۔آمد و رفت بند کر دینا، تجارتی اور آبی معاہدے منسوخ کر دینا، کچھ چینلوں پر پابندی لگا دینا یا چند ایکس اکاؤنٹ بند کر دینے سے شہیدوں کی روح کو سکون ملنے والا نہیں۔پاکستان کا وجود ہی بھارت کے لیے اذیت کا باعث ہے۔صرف غلام کشمیر ہی نہیں بلکہ پورے پاکستان پر بھارتی ترنگا لہرانے کی ضرورت ہے، ہماری فوجی اور دفاعی طاقت کے سامنے پاکستان ٹکنے والا نہیں، اس کی فوج نے 1971 میں بھی ہتھیار ڈالے تھے، وہ آج بھی ڈالیں گے۔اس سلسلے میں ہمیں کسی سے خوف زدہ ہونے یا اجازت لینے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔مگر ملک میں حکمرانوں کی نشست و برخاست سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ انتقام لینے کے بجائے وقت ٹالنے میں مصروف ہیں۔وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ہمسایہ ملک کا میڈیا ہماری قوت ارادی پر سوال اٹھانے لگا ہے۔مجھے امید ہے کہ ہماری حکومت حادثہ کے ذمہ داران کو ایسا سبق سکھائے گی کہ ان کی نسلیں بھی اس کو یاد رکھیں گی۔اسی کے ساتھ ان لوگوں کو بھی سزا دی جائے گی جن کی نا اہلی، یا جن کی چوک کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا۔بھارت کا ہر شہری حکومت کے ہر فیصلے کے ساتھ ہے۔ہمارے درمیان آپس میں لاکھ اختلاف ہو سکتے ہیں، لیکن جب کوئی باہری طاقت ہم پر حملہ آور ہوگی تو ہم سب ایک ساتھ مل کر اس کا مقابلہ کریں گے۔

9897565066

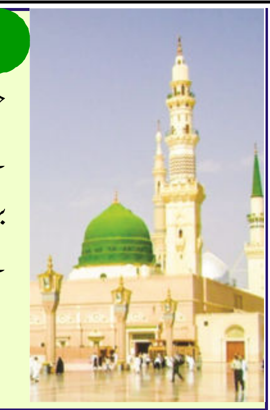

حدیث نبوی ﷺ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: سچائی، نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔اور جھوٹ برائی کی طرف لے جاتی ہے اور برائی جہنم کی طرف لے جاتی ہے۔(صحیح بخاری)

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوھیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

آزادئ صحافت کی تشویشناک صورتحال

3 مئی کو گلوبل پریس فریڈم ڈے منایا جاتا ہے مگر رپورٹرس وِدآوٹ بارڈرس کی طرف سے آزادئ صحافت پر جاری رپورٹ کو دیکھتے ہوئے پہلا سوال ذہن میں یہی آتا ہے کہ کیا ان حالات میں بھی گلوبل پریس فریڈم ڈے منایا جانا چاہیے یا آزاد صحافت کو بچانے کے لیے عالمی سطح پر سنجیدہ کوشش کی جانی چاہیے؟ رپورٹرس وِدآوٹ بارڈرس نے اپنی سالانہ رپورٹ میں یہ بات مانی ہے کہ 'دنیا بھر میں صحافت کی آزادی ''تاریخی طور پر بدترین سطح'' پر پہنچ چکی ہے۔' وہ ممالک جو صحافت کے لیے مثالی ملک سمجھے جاتے تھے وہاں بھی یہ سوال اٹھنے لگے ہیں کہ صحافت کتنی آزاد ہے؟ رپورٹ کے مطابق، 'امریکہ میں صحافتی آزادی کی صورتحال صدر ٹرمپ کے برسر اقتدار آنے کے بعد سے مسلسل خراب ہو رہی ہے۔' امریکہ کی عالمی درجہ بندی 2024 کے تقابل میں دو درجے گر گئی ہے۔اب وہ 57ویں نمبر پر ہے۔وہ ممالک جہاں صحافت کے لیے حالات زیادہ سازگار نہیں تھے مگر زیادہ برے بھی نہیں تھے وہاں حالات اور بدتر ہو گئے ہیں۔رپورٹرس وِدآوٹ بارڈرس کی رپورٹ کہتی ہے کہ 'دنیا کی نصف سے زیادہ آبادی ان ممالک میں رہتی ہے جہاں صحافتی آزادی کی صورتحال ''انتہائی سنگین'' ہے۔'

دنیا بھر میں ملک کو چلانے کے کئی نظام ہیں، ان میں عام طور پر جمہوری نظام کو زیادہ پسند کیا جاتا ہے۔امریکہ کے صدر ابراہم لنکن نے کہا تھا کہ جمہوری نظام میں عوام کی حکومت، عوام کے لیے، عوام کے ذریعے چلائی جاتی ہے۔عوام کے ذریعے سے مراد عوامی نمائندوں سے ہے۔جمہوری نظام کی کامیابی کا دارومدار اس بات پر ہوتا ہے کہ عوامی نمائندے حکومت کیسے چلاتے ہیں۔اپنے مفاد کے لیے چلاتے ہیں یا ملک و عوام کے مفاد کے لیے؟ ان کو راہ راست سے بھٹکنے سے روکنے میں اور ان کی کارکردگی سے عوام کو متعارف کرانے میں صحافیوں کا بڑا اہم رول ہوتا ہے۔سیاسی حالات پر تجزیے اور تبصرے کی بنیاد رپورٹیں ہی ہوتی ہیں۔اسی لیے جمہوری نظام میں صحافت کو چوتھا ستون کہا جاتا ہے اور اسی لیے صحافیوں کو احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے مگر سیاست دنیا کے حالات کو بدل رہی ہے اور بدلتے حالات کے اثرات صحافیوں پر بھی پڑ رہے ہیں۔کئی صحافی اپنے مفاد کا خیال کرتے ہوئے صحافت کرتے ہیں۔وہ جانتے ہیں کہ کیا لکھنے اور بولنے سے ان کی دکھنے والی ترقی کے راستے کھلتے چلے جائیں گے، ان کی قیمت بڑھتی چلی جائے گی، وہ امیر سے امیر ترین بنتے چلے جائیں گے، ان کے اہل خانہ کی زندگی آسان سے آسان تر ہوتی چلی جائے گی لیکن کچھ صحافی اگر سچ نہ بولیں، ایشوز کا منصفانہ اور ایماندارانہ تجزیہ نہ کریں تو ٹھیک سے سو نہیں پاتے ہیں، یہ خیال انہیں ستاتا رہتا ہے کہ رب کائنات نے انہیں صحافی بنایا مگر وہ اس کا حق نہیں ادا کر پا رہے ہیں۔اس طرح کے صحافیوں کی وجہ سے مظلوم لوگوں کی انصاف کے حصول کی امیدیں برقرار رہتی ہیں۔اسی طرح کے صحافیوں کی وجہ سے صحافت کی آبرو برقرار ہے مگر اپنی ایماندارانہ اور منصفانہ صحافت کے لیے انہیں بڑی قربانی دینی پڑتی ہے۔کئی بار جان تک گنوانی پڑتی ہے۔اہل خانہ کی جدائی کا درد برداشت کرنا پڑتا ہے جیسے غزہ جنگ کی رپورٹنگ کرنے والے کئی صحافیوں کو برداشت کرنا پڑا ہے۔رپورٹرس وِدآوٹ بارڈرس کی رپورٹ کے مطابق، یکم جنوری، 2025 تا 3 اپریل، 2025 تک دنیا بھر میں 15 صحافی ہلاک کیے جا چکے ہیں جبکہ 527 صحافی اور 29 میڈیا ورکرس حراست میں ہیں۔ایسی صورتحال میں یہ سوال کیوں نہ کیا جائے کہ کیا صحافت کا سنہرا دور گزر چکا ہے؟ صحافت روبہ زوال ہے؟ اگر یہ بات درست ہے تو پھر اس کے اثرات دنیا بھر کے ملکوں کے جمہوری نظام پر فطری طور پر پڑیں گے۔اسی لیے جو لیڈران اظہار رائے کی آزادی کو اہمیت دیتے ہیں، آزاد صحافت کو جمہوری نظام کے لیے ضروری مانتے ہیں، انہیں صحافیوں کے تحفظ پر خصوصی توجہ دینی چاہیے، ان کے لیے ایسا ماحول بنانا چاہیے کہ وہ اپنا کام بلا روک ٹوک کر سکیں۔اس کے لیے سب سے پہلے ان صحافیوں کو جیلوں سے رہا کرانے کی کوشش کی جانی چاہیے جن کا قصور یہ ہے کہ سچ کو جھوٹ اور جھوٹ کو سچ نہیں بول سکتے، نہ ہی لکھ سکتے۔صحافت کے حوالے سے دنیا کے حالات کو دیکھتے ہوئے فی الوقت امید کم اور مایوسی زیادہ نظر آتی ہے۔یہ صورتحال ہر اس شخص کے لیے ٹھیک نہیں جو صحافت کی اہمیت سے واقف ہے۔

بنارسی ساڑی کا بحران: بُنکروں پر قرض اور بے روزگاری کے بعد اب امریکی ٹیرف کا وار

امریکی ٹیرف کے اعلان کے کچھ ہی دنوں میں بنارسی ساڑی (ریشم) کے برآمد کنندگان کو کروڑوں روپے کا نقصان ہوا ہے۔لاکھوں کے آرڈر التوا میں چلے گئے ہیں۔اس کا براہ راست اثر اس صنعت سے وابستہ لاکھوں بُنکروں کی زندگی پر پڑ رہا ہے۔ایسٹرن یوپی ایکسپورٹ ایسوسی ایشن (یوپیا) کے خزانچی راجیش کُشواہا کے مطابق بنارس سے ہر سال تقریباً 600 کروڑ روپے کی بنارسی ساڑیاں اور دیگر ریشمی مصنوعات برآمد کی جاتی ہیں، جن میں سے تقریباً 35 فیصد صرف امریکہ کو بھیجی جاتی ہیں۔حکومتی رپورٹ کے مطابق، وارانسی میں تقریباً 10 لاکھ سے زائد افراد براہ راست یا بالواسطہ بنارسی ساڑی صنعت سے وابستہ ہیں۔بُنکر محمد شعیب بتاتے ہیں کہ پہلے کی طرح اب بُنکاری میں کام باقی نہیں رہا۔پہلے مہینے کے 30 دن کام ملتا تھا، اب صرف ہفتے میں 3 یا 4 دن ہی کام دستیاب ہوتا ہے۔آمدنی کم ہو گئی ہے۔کسی طرح سے گھر کا گزارہ ہو رہا ہے۔مزدوری میں بھی کوئی اضافہ نہیں ہوا۔ماہانہ 9 سے 10 ہزار روپے کی آمدنی میں گھر کا خرچ، بچوں کی فیس، دوا دارو اور دیگر ضروریات مشکل سے پوری ہو رہی ہیں۔وہ کہتے ہیں کہ ٹیرف کی وجہ سے سامان فروخت نہیں ہو رہا۔

وزیر اعظم نریندر مودی کے پارلیمانی حلقے وارانسی (بنارس) کی ہاتھ سے بنی ریشمی بنارسی ساڑیوں نے اس شہر کو ملک اور بیرون ملک میں ایک الگ پہچان دی ہے لیکن حالیہ دنوں میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے عائد کیے گئے ٹیرف نے یہاں کے بُنکروں کو ایک نئے بحران سے دوچار کر دیا ہے۔مشرقی اتر پردیش کے اس شہر میں بنارسی ساڑی کا مرکز کہے جانے والے بجرڈیہا، لوہتا، پیلی کوٹھی، شیوالہ جیسے کئی علاقے گزشتہ ایک دہائی سے نہ صرف اپنی پہچان بلکہ بُنکاری کے ہنر کو بچانے کی مسلسل کوشش کر رہے ہیں۔اب امریکی ٹیرف نے ہندوستانی کپڑا صنعت کے لیے ایک سنگین مسئلہ کھڑا کر دیا ہے۔یہ پالیسی براہ راست بنارس اور پوروانچل کی بُنکر بستیوں پر اثر انداز ہو رہی ہے، جہاں پہلے سے ہی تعلیم، سہولت، صاف پانی، صفائی، علاج اور روزگار کا بحران موجود ہے۔

امریکی ٹیرف کے اعلان کے کچھ ہی دنوں میں بنارسی ساڑی (ریشم) کے برآمد کنندگان کو کروڑوں روپے کا نقصان ہوا ہے۔لاکھوں کے آرڈر التوا میں چلے گئے ہیں۔اس کا براہ راست اثر اس صنعت سے وابستہ لاکھوں بُنکروں کی زندگی پر پڑ رہا ہے۔ایسٹرن یوپی ایکسپورٹ ایسوسی ایشن (یوپیا) کے خزانچی راجیش کُشواہا کے مطابق بنارس سے ہر سال تقریباً 600 کروڑ روپے کی بنارسی ساڑیاں اور دیگر ریشمی مصنوعات برآمد کی جاتی ہیں، جن میں سے تقریباً 35 فیصد صرف امریکہ کو بھیجی جاتی ہیں۔

حکومتی رپورٹ کے مطابق، وارانسی میں تقریباً 10 لاکھ سے زائد افراد براہ راست یا بالواسطہ بنارسی ساڑی صنعت سے وابستہ ہیں۔بُنکر محمد شعیب بتاتے ہیں کہ پہلے کی طرح اب بُنکاری میں کام باقی نہیں رہا۔پہلے مہینے کے 30 دن کام ملتا تھا، اب صرف ہفتے میں 3 یا 4 دن ہی کام دستیاب ہوتا ہے۔آمدنی کم ہو گئی ہے۔کسی طرح سے گھر کا گزارہ ہو رہا ہے۔مزدوری میں بھی کوئی اضافہ نہیں ہوا۔ماہانہ 9 سے 10 ہزار روپے کی آمدنی میں گھر کا خرچ، بچوں کی فیس، دوا دارو اور دیگر ضروریات مشکل سے پوری ہو رہی ہیں۔وہ کہتے ہیں کہ ٹیرف کی وجہ سے سامان فروخت نہیں ہو رہا۔بُنکر انیس الرحمٰن کے مطابق، ایک تو وقت پر مزدوری نہیں ملتی، جو ملتی ہے وہ مہنگائی کے لحاظ سے ناکافی ہے۔اسی وجہ سے ان کے بھائی گلزار احمد اور ممتاز احمد کئی سال قبل سورت چلے گئے، جہاں رنگائی اور ساڑی کی پیکنگ کا کام کرتے ہیں۔ٹیرف کے اعلان کے بعد سے وہاں بھی کام مزید کم ہو گیا ہے۔

بنارسی ساڑی کے برآمد کنندہ شفیع الرحمٰن کا گودام تیار شدہ ساڑیوں سے بھرا ہوا ہے۔اس کی بنیادی وجہ امریکی ٹیرف ہے۔وہ کہتے ہیں کہ پچھلے دس سال سے بُنکاری کا کاروبار پہلے ہی گھاٹے میں جا رہا ہے۔کووڈ-19 کی وبا کے بعد کسی طرح صنعت سنبھلی لیکن اب نئی مشکلات نے بُنکروں کو اپنے خاندان کی بقا کے مسئلے سے دوچار کر دیا ہے۔

برآمد کنندہ سید حسن کے مطابق، بنارس، مئو، مرزاپور اور بھدوہی میں تیار ہونے والی ساڑیاں اور بُنکر مصنوعات امریکہ میں بہت پسند کی جاتی ہیں، اس لیے وہاں ان کی مانگ زیادہ رہتی ہے۔ان کی خاص بات یہ ہے کہ بنارسی ساڑیاں مخصوص آرڈرز کے مطابق خاص ڈیزائن، دھاگے، کپڑے اور سائز میں تیار کی جاتی ہیں۔اچانک بڑھے ٹیرف کی وجہ سے یہ آرڈرز فی الحال رُک گئے ہیں۔اس دوران ہاتھ کے کھڈوں اور بُنائی کے کارخانوں میں تیار شدہ آرڈر اب فروخت نہیں ہو پا رہے۔انہیں کھلے بازار میں کم قیمت پر فروخت کرنا پڑے گا، جس سے بڑا نقصان طے ہے۔بُنکر وسیم احمد کے مطابق، شادی بیاہ، اسکول فیس، بیماری اور موت جیسے مواقع پر قرض لینا غریب بُنکروں کی مجبوری بن چکی ہے۔اتر پردیش میں بُنکر بجلی کے بڑھتے بل سے پریشان ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ بجلی کے نئے نرخوں نے اس صنعت کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔پاورلوم پر کام کرنے والے بُنکر معین الدین کہتے ہیں کہ میں جتنا کماتا ہوں، اس سے زیادہ بجلی کا بل دینا پڑتا ہے۔جب کام نہیں ہوتا، تب بھی بجلی کا بل دینا پڑتا ہے۔ایک دہائی قبل بجلی کا بل فی مشین 72 روپے تھا، جو اب بڑھ کر 430 روپے ہو چکا ہے۔

نثار احمد نے کچھ سال قبل 1.25 لاکھ روپے لگا کر اپنا پاورلوم شروع کیا تھا تاکہ خاندان کو آگے بڑھا سکیں لیکن بجلی مہنگی ہونے اور گھاٹا ہونے پر انہوں نے مشین محض 60 ہزار روپے میں کباڑ کو بیچ دی۔اب وہ دوسروں کے پاورلوم پر مزدوری کرتے ہیں۔نثار بتاتے ہیں کہ بنارس کے بُنکروں کی حالت مسلسل بگڑتی جا رہی ہے۔ٹیرف نافذ ہونے کے بعد گدی دار بھی کام دینے میں ہچکچانے لگے ہیں۔پہلے کیے گئے کام کی مزدوری بھی ادا نہیں کی جا رہی۔بنارس پاورلوم ویورز ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری عتیق انصاری کے مطابق، گزشتہ ایک دہائی میں برآمدی پالیسیوں کی کمزوریوں نے بنارسی ساڑی صنعت کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ابتدا میں ایک پاورلوم کی بجلی کا نرخ 72 روپے تھا، جو اب بڑھ کر 1500 روپے تک جا پہنچا ہے۔

امریش کشواہا، جورام نگر میں بنارسی ساڑی بُنائی مرکز چلاتے ہیں اور خود بھی کاروباری ہیں، کہتے ہیں کہ امریکی ٹیرف کے باعث بنارسی ساڑیاں مزید مہنگی ہو جائیں گی۔ایسے میں خریدار کم ہوں گے، ڈیمانڈ کم ہوگی اور پیداوار بھی گھٹے گی۔اس کا اثر صرف کاریگروں پر نہیں بلکہ بُنکروں، رنگائی کرنے والوں، تانا بانہ تیار کرنے والوں، سب پر پڑے گا۔یوں بنارس کی بُنکاری صنعت میں کساد بازاری بڑھے گی اور بے روزگاری میں اضافہ ہوگا۔بی جے پی کے ایم ایل سی اور بنارسی ساڑی کپڑا صنعت یونین کے سرپرست اشوک دھون کہتے ہیں کہ بُنکروں کے پاس کام نہیں ہے اور ساڑی کے تاجروں کے پاس گاہک نہیں بچے۔بنارس آنے والے سیاحوں میں سے 10 فیصد بھی بنارسی ساڑیوں میں دلچسپی نہیں لے رہے۔اس وجہ سے بنارسی ساڑی کا کاروبار ایک بار پھر بدحالی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ حالات کا بدلنا بہت ضروری ہے کیونکہ نہ تو بُنکروں کی نقل مکانی رُک رہی ہے، نہ ہی نئی نسل اس پیشے کی طرف آ رہی ہے۔

ہاتھ سے بننے والی ساڑیوں کی طرف نوجوان بُنکر نہیں آنا چاہتے۔وہ کم وقت میں زیادہ کمانے کی خاطر پاورلوم کا رخ کر رہے ہیں اور یوں ہاتھ سے بننے والی ساڑیاں اور کھڈیاں بند ہوتی جا رہی ہیں۔انہیں واپس لانا ضروری ہے۔اشوک دھون کے مطابق، بُنکروں کی حالت واقعی خراب ہے۔روزانہ کھڈی پر کام کرنے والے بُنکر اچھے پیسے کمانے کے باوجود بنارس چھوڑ کر دوسرے شہروں کا رخ کر رہے ہیں۔ان کے مطابق یہ تعداد بہت بڑی ہے۔بُنکر سورت اور دوسرے شہروں جا کر وہاں کام کرنا بہتر سمجھتے ہیں۔سورت کی ساڑیاں آج بھی بنارس کو شدید نقصان پہنچا رہی ہیں اور جی آئی ٹیگ ہونے کے باوجود بنارسی ساڑی کے نام پر دوسری جگہ کی ساڑیاں تیزی سے فروخت ہو رہی ہیں۔بنارسی ساڑیاں پیچھے رہ جا رہی ہیں۔

XXXXXX

آپریشن سندور، دہشت گردی کیخلاف زبردست ردعمل!!!

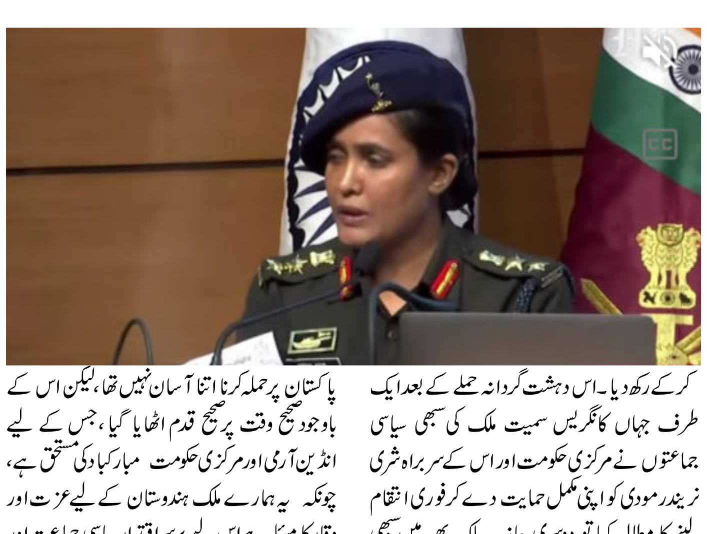

شکیل احمد سبحانی

پاکستان کی سرپرستی میں جن شیطانوں نے کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ کیا تھا، بظاہر وہ مسلمانوں جیسے لگتے تھے، ان کے نام بھی مسلمانوں جیسے تھے، لیکن اسلام سے ان کا واسطہ اور تعلق دور کا بھی نہیں تھا، وہ اسلام اور مسلمانوں کے دوست نہیں تھے بلکہ ایسے خطرناک دشمن تھے، جنہوں نے اپنی پچیس تیس منٹوں کی دہشت گردی سے پوری دنیا کے مسلمانوں کو شرمسار کر کے رکھ دیا تھا، ان کا یہ کام اسلامی تعلیمات کے بالکل خلاف تھا، وہ نام پوچھ پوچھ کر اور کلمہ پڑھوا کر اندھا دھند گولیاں برسا رہے تھے، چھوٹے چھوٹے بچے، اور ان کی مائیں جب اپنے باپ اور اپنے شوہر کو ایسے سفاکانہ اور ظالمانہ انداز میں قتل ہوتا ہوا دیکھ رہے ہوں گے تو ان کے دلوں پر کیا گزر رہی ہوگی، حقیقت یہ ہے کہ اس کا تصور بھی جیتے جی ہم کبھی نہیں کر سکیں گے؟ پہلگام میں جو کچھ ہوا وہ اسلامی تعلیم نہیں تھی، بلکہ اسلام کو بدنام کرنے کی ایک بہت ہی خطرناک سازش تھی جو پاکستان کی سرزمین سے رچی گئی تھی، یہی وجہ تھی کہ اس دہشت گردی سے سخت نفرت اور بیزاری کا اظہار نہ صرف کشمیر بلکہ ملک بھر کے مسلمانوں نے کیا تھا ان شیطانوں کے عزائم بڑے گندے تھے، وہ ظالم ہمارے ملک میں نفرت پھیلانا چاہتے تھے، مذہبی منافرت پیدا کرنا چاہتے تھے، لیکن وطن عزیز کے انصاف پسند اور ہوش مند شہریوں نے اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کے اس خواب کو چکنا چور کر کے رکھ دیا۔اس دہشت گردانہ حملے کے بعد ایک طرف جہاں کانگریس سمیت ملک کی سبھی سیاسی جماعتوں نے مرکزی حکومت اور اس کے سربراہ شری نریندر مودی کو اپنی مکمل حمایت دے کر فوری انتقام لینے کا مطالبہ کیا تو دوسری جانب ملک بھر میں سبھی مذاہب سے وابستہ مذہبی جماعتوں بالخصوص مسلمانوں نے بھی مرکزی حکومت سے یہی مطالبہ کیا کہ دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن اقدام کا وقت آچکا۔آج پورے ملک نے یہ دیکھ کر اطمینان کی سانس لی کہ انڈین آرمی اور مرکزی حکومت نے ملک کے ایک سو چالیس کروڑ شہریوں کو مایوس نہیں کیا آپریشن سیندور کے نام سے ہماری فوج نے پاکستان میں قائم کیے گئے دہشت گردی کے اڈوں کو ختم کرنے کے لیے عظیم منصوبہ بندی کے ساتھ فضائی حملوں کے ذریعے جو کامیاب پیش رفت کی ہے، وہ لائق ستائش ہے، ہندوستان کے سبھی شہری ایسی ہی کسی خبر کو سننے کے لیے بیتاب تھے۔زبردست عالمی دباؤ کے ماحول میں پاکستان پر حملہ کرنا اتنا آسان نہیں تھا، لیکن اس کے باوجود صحیح وقت پر صحیح قدم اٹھایا گیا، جس کے لیے انڈین آرمی اور مرکزی حکومت مبارکباد کی مستحق ہے، چونکہ یہ ہمارے ملک ہندوستان کے لیے عزت اور وقار کا مسئلہ ہے اس لیے برسر اقتدار سیاسی جماعت اور اپوزیشن جماعتیں اس کوشش اور جدوجہد میں سیاسی مفادات کی بجائے ملکی مفادات کو ترجیح دیں، اس آپریشن کا ایک اہم ٹارگٹ یہ بھی ہونا چاہیے کہ جن شیطانوں نے پہلگام میں اس دہشت گردانہ حملے کو انجام دیا ہے، انہیں گرفتار کیا جائے اور عبرت ناک سزا دی جائے اگر گرفتاری ممکن نہ ہو تو پھر ان کا نام پوچھ کر انہیں یہ کہتے ہوئے گولیوں سے بھون دیا جائے کہ دہشت گردی اور دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا وطن عزیز اس وقت حالت جنگ میں ہے، اس لیے ملک کے ہر شہری کا یہ فرض ہے کہ امتحان اور آزمائش کی اس گھڑی میں وہ اپنے ملک کے لیے ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کے لیے تیار رہے۔

گرمی میں شدت، کئی اضلاع میں آندھی و بارش کا الرٹ جاری

لکھنؤ(ایجنسی): اس وقت، اتر پردیش میں ایک بار پھر چمکیلی دھوپ شروع ہوگئی ہے۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو دن بھر شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تاہم رات کے وقت تیز ہوا چلنے سے موسم کافی حد تک خوشگوار ہو جاتا ہے۔ آنے والے دنوں میں ریاست میں بارش اور ہوا کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔ اسی تسلسل میں 7 مئی کو ریاست کے مغربی اور مشرقی حصوں میں کچھ مقامات پر بارش کا امکان ہے۔ گرج چمک کے ساتھ بارش بھی ہوسکتی ہے۔ اس دوران دونوں علاقوں میں چند مقامات پر گرج چمک اور تیز ہواؤں کا امکان ہے۔

بندہ، چترکوٹ، کوشامبی، پریاگ راج، فتح پور، سون بھدرا، مرزاپور، سہارنپور، شاملی، مظفرنگر، باگپت اور میرٹھ اضلاع میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ اس کے ساتھ بجنور، امروہہ، مرادآباد، رام پور، جالون، ہمیر پور، مہوبہ، جھانسی، للت پور اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوا چل سکتی ہے اور گرج چمک کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ چل سکتی ہے۔

دوسری طرف، کانپور دیہات، کانپور نگر، اناؤ، لکھنؤ، بارہ بنکی، رائے بریلی، امیٹھی، سلطان پور، امبیڈکر نگر، سہارنپور، ہاتھرس، آگرہ، فیروز آباد، مین پوری، اٹاوہ، اوریا، مہوبہ، لابلالیہ، لابلوت، لابلا ہو میں درجہ حرارت کا اشاریہ معتدل رہنے کا امکان ہے۔ اضلاع اس کے ساتھ ساتھ بندہ، چترکوٹ، کوشامبی، پریاگ راج، فتح پور، پرتاپ گڑھ، سون بھدر، مرزاپور، چندولی، وارانسی، سنت روی داس نگر، جونپور، غازی پور، اعظم گڑھ، ماؤ، بلیا، بہرائچ، لکھیم پور کھیری میں درجہ حرارت کا اشاریہ معتدل رہ سکتا ہے۔

اس کے علاوہ دیوریا، گورکھپور، سنت کبیر نگر، بستی، ایٹہ، کشی نگر، قنوج، مہاراج گنج، سدھارتھ نگر، گونڈہ، بلرام پور، شراوستی، سیتا پور، ہردوئی، فرخ آباد، ایودھیا، مضاف نگر، مضاف آباد، باڑہ آباد، اضلاع میں درجہ حرارت کا انڈیکس ہلکا رہنے کا امکان ہے۔ ہاپوڑ، گوتم بدھ نگر، بلندشہر، علی گڑھ، متھرا، کاس گنج، بجنور، امروہہ، مراد آباد، رام پور، بریلی، شاہجہاں پور، سنبھل اور بداون۔ 8 مئی کو ریاست کے دونوں حصوں میں بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ 9 اور 10 مئی کو مغربی اتر پردیش میں کچھ مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے منگل کو جاری کردہ رپورٹ کے مطابق اورائی میں سب سے زیادہ درجہ حرارت 40.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ باندہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40.2، ہمیر پور میں 37.2، بستی میں 37، پریاگ راج میں 38.2 اور بہرائچ میں 32.2 ریکارڈ کیا گیا۔ لکھنؤ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 ڈگری سینٹی گریڈ اور کم سے کم 23.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ اس کے علاوہ آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ اس کے بعد درجہ حرارت میں 3-5 ڈگری سیلسیس کے بتدریج اضافے کا امکان ہے۔ اگلے 5 دنوں کے دوران کم سے کم درجہ حرارت میں 2 سے 4 ڈگری سینٹی گریڈ تک اضافے کا امکان ہے۔

ترقی کے متقاضی اضلاع اور ترقیاتی بلاکس کی تازہ ترین صورتحال کا وزیراعلیٰ نے لیا جائزہ

لکھنؤ (پریس ریلیز)

اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ترقی کے متقاضی اضلاع اور ترقی کے متقاضی ترقیاتی بلاکوں میں کی گئی تبدیلیوں کا موقع معائنہ کرنے کے لیے سینئر افسران کو دورے پر بھیجنے کی ہدایت دی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پرنسپل سکریٹری/سکریٹری سطح کے 08 مختلف افسران کو 08 ترقی کے متقاضی اضلاع کے 3 روزہ دورے پر بھیجا جانا چاہئے۔ اسی طرح اسپیشل سکریٹری سطح کے 108 افسران کو 108 ترقی کے متقاضی اضلاع کا دورہ کرنے کے لیے بھیجا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ افسران ان پروگراموں کے آغاز سے لے کر اب تک ان علاقوں میں رونما ہونے والی حقیقی تبدیلیوں کا مقامی معائنہ کریں اور تفصیلی رپورٹ تیار کریں۔ دورہ کے لئے پرنسپل سکریٹری/سکریٹری اور اسپیشل سکریٹری کی فہرست وزیراعلیٰ دفتر کے ذریعہ تیار کی جائے۔

آج یہاں منعقدہ ایک اعلا سطحی میٹنگ میں وزیراعلیٰ نے اتر پردیش کے ترقی کے متقاضی اضلاع اور ترقی کے متقاضی ترقیاتی بلاکس کی تازہ ترین صورتحال کا عمیق جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ پلاننگ کمیشن کے ذریعے چلائے جانے والے ان پروگراموں کے ذریعے حکومت کی ترجیح آخری پائیدان کے فرد تک خدمت اور ترقی تک رسائی کو یقینی بنانا ہے۔ ان پروگراموں کو انتودئے کے تصور کی زندہ مثال بتاتے ہوئے وزیراعلیٰ نے ہر ضلع اور ترقیاتی بلاک کی مسلسل نگرانی اور نتائج پر مبنی حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھانے کی ہدایت دی۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ مسلسل کوششوں، جائزہ اور نگرانی کے باعث ترقی کے متقاضی اضلاع میں نمایاں بہتری دیکھی جارہی ہے۔ یہ اطمینان بخش ہے کہ اتر پردیش کے 06 اضلاع ملک کے پہلے 10 ترقی کے متقاضی اضلاع میں شامل ہیں۔ بلرام پور، سدھارتھ نگر، چندولی، سون بھدرا، شراوستی اور فتح پور صحت اور مقوی غذا کے شعبہ میں ملک کے ٹاپ 10 اضلاع میں شامل ہیں۔ اسی طرح تعلیم کے میدان میں بلرام پور، سون بھدر، شراوستی، سدھارتھ نگر اور چترکوٹ نے بھی قومی سطح پر ٹاپ 10 میں جگہ حاصل کی ہے۔ سدھارتھ نگر مالی شمولیت اور مہارت فروغ زمرے میں پانچویں مقام پر ہے۔

میٹنگ میں ترقی کے متقاضی ترقیاتی بلاکس کی پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ کو بتایا گیا کہ بلاک ڈیولپمنٹ اسٹریٹجی کے کامیاب نفاذ کے نتیجے میں مارچ 2024 میں 21 انڈیکیٹرس میں 108 ترقی کے متقاضی ترقیاتی بلاکس کی اوسط کارکردگی ریاستی اوسط سے بہتر رہی۔ مارچ 2025 میں یہ تعداد بڑھ کر 24 انڈیکیٹرس تک پہنچ گئی ہے۔ اتنا ہی نہیں 03 انڈیکیٹرس میں ریاست کے تمام 108 ترقیاتی بلاکس کی پیش رفت ریاستی اوسط سے زیادہ ہوگئی ہے۔ وہیں 19 انڈیکیٹرس میں کم پیش رفت حاصل کرنے والے ترقیاتی بلاکس کی تعداد میں نمایاں کمی آئی ہے۔ وزیراعلیٰ نے اسے ریاست کے لئے ایک بڑی کامیابی قرار دیا اور اس ترقی کو برقرار رکھنے کی ہدایت دیں۔

پیش رفت رپورٹ میں بتایا گیا کہ اورئی (سنت رویداس نگر) ترقیاتی بلاک نے مارچ، 2023 سے مارچ، 2024 کے دوران اوور آل ڈیلٹا رینکنگ میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ ریچھا (بریلی) نے صحت اور مقوی غذا شعبہ میں، چھانیہ (چندولی) نے تعلیم میں، زراعت اور ملحقہ خدمات میں سلار پور (بدایوں) نے، بنیادی ڈھانچہ میں کھیسرہا (سدھارتھ نگر) نے اور سماجی ترقیاتی زمرہ میں شُکل بازار (امیٹھی) نے اعلا مقام حاصل کیا۔

وزیراعلیٰ نے ترقی کے متقاضی ترقیاتی بلاکس میں تعینات سی ایم فیلو کی ذمہ داری اور جوابدہی کو یقینی بنانے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ سی ایم فیلو کے کام کی ہفتہ وار مانیٹرنگ ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اب ان کی تعیناتی کو تقریباً ڈھائی سال گزر چکے ہیں۔ ان کی رینکنگ تین سالہ مدت کی تکمیل کے بعد تیار کی جائے۔ ریاستی حکومت سی ایم فیلو کو بھی اہمیت دے گی جب وہ سرکاری ملازمت میں شامل ہوں گے۔ اس سلسلے میں اصول وضوابط تیار کیے جا رہے ہیں۔

جائزہ میٹنگ میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ترقی کے متقاضی اضلاع اور ترقیاتی بلاکس میں بی ڈی او، سی ڈی او، میڈیکل آفیسر، ویٹرنری آفیسر، اے ڈی او پنچایت، بلاک ایجوکیشن آفیسر اور دیگر اہم عہدوں کو خالی نہیں رہنا چاہئے۔ جہاں بھی آسامیاں خالی ہیں وہاں تعیناتی بلا تاخیر کی جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان علاقوں میں اسکیموں پر عمل درآمد کے لیے مائیکرو پلاننگ کی جائے اور باقاعدہ نگرانی کی جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اضلاع میں ضلع سطح کی بینکرس کمیٹی اور ریاستی سطح پر ریاستی سطح کی بینکرس کمیٹی کی میٹنگیں وقفہ-وقفہ سے ہونی چاہئے۔ مالی شمولیت کے لیے بینکوں کے ساتھ تال-میل بنائے رکھیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کا واضح مقصد ہے کہ کوئی بھی ضلع، بلاک یا شخص ترقی کے ثمرات سے محروم نہ رہے۔ سب کا ساتھ، سب کا وکاس کے تصور کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ترقی کے متقاضی ضلع اور ترقیاتی بلاک جیسے پروگرام ایک موثر ذریعہ بن رہے ہیں اور اس سمت میں اتر پردیش ایک قومی ماڈل کے طور پر قائم ہو رہا ہے۔

محکمہ سیاحت کے افسران/ملازمین کے معاملات مقررہ مدت میں حل ہوں: جیویر سنگھ

لکھنؤ (ایجنسی): آج محکمہ سیاحت کی طرف سے چلائی جانے والی مختلف اسکیموں/پروگراموں کا جائزہ لیتے ہوئے، اتر پردیش کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے محکمہ کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ افسران اور ملازمین کے پرموشن، تبادلے سے وابستہ زیر التواء معاملات کو بروقت نمٹانے اور اضلاع میں خالی آسامیوں پر افسران کی جلد تعیناتی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسفر پالیسی-2025 کے تحت ضروری تجاویز بھی تیار کی جائیں۔ انہوں نے سروس سے متعلق زیر التوا مسائل کو جلد از جلد حل کرنے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے سون بھدرا ضلع میں واقع لاکھوں سال پرانے فوسل پارک کو یونیسکو کی فہرست میں درج کرانے کے لیے ضروری کارروائی 30 ستمبر تک مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ وزیر سیاحت نے محکمہ کے افسران کو ہدایت دی کہ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ریاست کی معیشت کو 1 ٹریلین ڈالر بنانے کا عزم کیا ہے۔ اس میں محکمہ سیاحت اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کو راغب کرنے کے لیے نئے سرے سے تیاریاں کی جائیں۔ اس کے علاوہ ہوٹلوں، ڈھابوں، شادی ہالوں، دیہی ہوم اسٹے اور اربن ہوم اسٹے کے لیے نشان زدہ رہائش گاہوں میں کمروں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔ اس کے علاوہ بریڈ اینڈ بریک فاسٹ اسٹیبلشمنٹ اور ہوم اسٹے پالیسی کی تجاویز پر عمل درآمد کرتے ہوئے سیاحوں کے لیے زیادہ سے زیادہ سہولیات پیدا کی جائیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ شاہراہوں پر وے سائٹ سہولیات میں اضافہ کیا جائے۔ پٹرول پمپ مالکان سے رابطہ کریں اور صاف ستھرے باتھ روم اور بیت الخلاء اور اضافی کمرے فراہم کرنے پر زور دیا جائے۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ سائٹ پر موجود سہولیات/ڈھابہ کو عوام کے لیے کارآمد بنایا جائے اور شاہراہوں پر واقع ہوٹلوں وغیرہ کو جہاں سیاحوں کی بہت زیادہ آمد ہو، کو عوام کے لیے مفید بنایا جائے۔ انفراسٹرکچر کی سہولتیں تیار کی جائیں۔ اتر پردیش کے مذہبی سیاحتی مقامات پر آنے والے زیادہ تر سیاح وارانسی، پریاگ راج، مرزاپور، لکھنو؟، جھانسی، بریلی، ایودھیا اور آگرہ جاتے ہیں۔ ان کے ذریعے ٹریول آپریٹر، ٹور آپریٹر، ہوٹلر کے ساتھ ساتھ عام آدمی کو روزگار ملتا ہے اور مقامی معیشت کو فروغ ملتا ہے۔ کیونکہ سیاحت کے شعبے میں آمدنی کے لامحدود امکانات ہیں۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے سیاحتی پالیسی 2022 کے تحت سیاحت کے کاروبار سے وابستہ تاجروں کو دستیاب سہولیات فراہم کی جائیں۔

سیاحت کو نوجوانوں سے جوڑنے کے لیے زیادہ سے زیادہ یوتھ کلب بنائے جائیں اور ایکوٹورازم کو فروغ دیا جائے۔ اس کے علاوہ کیوریٹڈ ٹورز کا انعقاد کیا جائے اور ایکشن پلان کے تحت یوتھ ٹورازم کلبوں کی نشاندہی کی جائے اور ٹورازم کلبوں میں سرگرمیاں کروائی جائیں۔ جیویر سنگھ نے کہا کہ ماحولیاتی سیاحت سے متعلق مختلف سرگرمیوں میں محکمہ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی سے مناسب تعاون لیا جانا چاہیے۔ اس کے علاوہ محکمہ آبپاشی اور آبی وسائل کے ساتھ بھی مطلوبہ تال میل کیا جانا چاہیے۔ اس کے علاوہ اتر پردیش دیہی سیاحت کے تحت ایگری رورل اور گنگا ویلیج رورل ٹورازم کو فروغ دیا جانا چاہیے۔ سیاحتی گاو?ں میں ملکی سیاحوں کی تعداد 03 لاکھ سے زائد اور غیر ملکی سیاحوں کی تعداد 01 لاکھ سے زائد ہے۔ اس موقع پر انہوں نے مالی سال 2025-26 کے لیے زمین کی خریداری/حصول کے ایکشن پلان، تشہیر، غیر مجاز سطح سے منتقلی/الحاق کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں، پرنسپل سکریٹری، سیاحت اور ثقافت، مسٹر مکیش میشرام نے ہوٹلوں/ڈھابوں میں بہتر سہولیات اور ریاست میں ہوٹلوں کے قبضے کو بڑھانے پر زور دیا۔ میٹنگ میں یو پی ٹی ڈی سی کی ایم ڈی سانیا چھابرا، ڈائریکٹر ٹورازم پرکھر مشرا، جوائنٹ ڈپٹی ڈائریکٹر دنیش کمار، ڈپٹی ڈائریکٹر ہیڈکوارٹر مسٹر کلیان سنگھ اور دیگر افسران موجود تھے۔

قتل کے مجرم کو عمر قید کی سزا

لکھنؤ(ایجنسی): ایڈیشنل سیشن جج ونیت نارائن پانڈے نے پی کے ٹی حلقہ کے سنجے گوتم کو معمولی جھگڑے کے بعد لاٹھیوں سے پیٹ کر قتل کرنے کے جرم میں پانچ ہزار روپے جرمانہ کے ساتھ عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ استغاثہ نے عدالت کو بتایا کہ اس کیس کی رپورٹ مقتول رام پرساد کے بھائی دیش راج نے 10 جولائی 2023 کو درج کرائی تھی۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ واقعہ کے دن شام ساڑھے 6 بجے کے قریب گاؤں کے ایک شخص سنجے گوتم نے اپنے بھائی رام پرساد کو گھر میں رکھنے کے بعد اسے قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جب متوفی کے بیٹے رلیش نے اسے بچانے کی کوشش کی تو سنجے اسے بھی مارنے کے لیے بھاگا۔ بتایا گیا ہے کہ واقعہ کے بعد مجرم سنجے گوتم موقع سے فرار ہوگیا۔

تالاب لیز ہولڈروں کو کیمپوں کے انعقاد سے مستفید کیا جائے: سنجے کمار نشاد

لکھنؤ (پریس ریلیز)

اتر پردیش کے فشریز ڈیولپمنٹ کے کابینی وزیر ڈاکٹر سنجے کمار نشاد نے عہدیداروں کو میلوں اور بیداری کیمپوں کا انعقاد کرکے تالاب کے پٹہ داروں کو فائدہ پہنچانے کی ہدایت دی ہے تاکہ وہ ایک جگہ پر تمام معلومات حاصل کرسکیں۔ محکمہ دیہی ترقیات، پنچایتی راج اور ریونیو بورڈ کے ساتھ تال میل کرتے ہوئے لیز (پٹہ) کا عمل چھ ماہ پہلے مکمل کیا جانا چاہیے۔ ماہی گیری کے شعبے کی ترقی سے نہ صرف آمدنی میں اضافہ ہوگا بلکہ روزگار کے مزید مواقع بھی وضع ہوں گے۔ حکام کو چاہیے کہ وہ فشریز ٹیکنالوجی کے شعبے میں کیے جانے والے نئے تجربات کو اپنائیں تاکہ مچھلی کی پیداوار میں اضافہ ہو۔ ریاستی حکومت کا مقصد ریاست کو مچھلی کی پیداوار میں خودکفیل بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماہی گیر برادری اور دیہی علاقوں کے لوگوں کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ ماہی گیری کے کاروبار سے منسلک ہو کر خود روزگار کے مواقع اور معاشی ترقی حاصل کریں۔ اسکیموں کی مزید تشہیر کی جائے اور اسے آسان بنایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ مستفید ہوسکیں۔ محکمہ فشریز کی جانب سے چلائی جانے والی اسکیموں میں خواتین کی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ کابینی وزیر ڈاکٹر سنجے کمار نشاد نے آج یہاں قانون ساز اسمبلی میں اپنے دفتر میں ایک جائزہ میٹنگ کی اور عہدیداروں کو ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ 'پردھان منتری متسیا سمپدا یوجنا' کے تحت مختلف پروجیکٹوں جیسے کہ نجی زمین پر تالاب کی تعمیر، گھر کے پچھواڑے آر اے ایس، انسولیٹڈ وین، آئس باکس کے ساتھ موٹر سائیکل، آئس باکس والی سائیکل وغیرہ کے بارے میں لوگوں کو تفصیلی معلومات فراہم کرکے آگاہ کیا جانا چاہئے۔ ایک ٹریلین ڈالر کی معیشت کے ہدف کو پورا کرنے کے لیے محکمہ فشریز ڈویلپمنٹ کے کام کا ہر 15 دن بعد ضلع اور ہیڈکوارٹر کی سطح پر جائزہ لیا جائے۔ اسکیموں کو تیز رفتاری سے نافذ کیا جائے اور شفافیت برقرار رکھنے کا پورا خیال رکھا جائے۔ ماہی پروری کے وزیر نے وزیراعظم متسیا سمپدا یوجنا، وزیراعلیٰ متسیا سمپدا یوجنا، نشادراج بوٹ یوجنا، اتر پردیش ماہی گیر فلاحی فنڈ کے تحت مختلف پروجیکٹوں اور کوآپریٹو سوسائٹیوں کی تشکیل کا جائزہ لیا۔ ڈاکٹر نشاد نے کہا کہ ماہی پروروں کو اتر پردیش فشرمین ویلفیئر فنڈ کے فنڈ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہئے اور تالابوں کی تعداد میں اضافہ کیا جانا چاہئے۔ موبائل فش سیلز سنٹرز اور فش شاپس کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔ ماہی گیری کے شعبے کے تمام بے زمین ماہی گیروں کو KCC کے ذریعے قرض کی فراہمی کی ہدایت دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کو مزید تیز کیا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ، فلاحی اسکیموں کو ترجیح دی جانی چاہئے تاکہ غیر موزوں آبی علاقوں جیسے کہ گیلی زمینوں، کھارے پانی کے علاقوں، آبی ذخائر اور ندیوں کو ماہی پروری کے ترقیاتی پروگراموں کے تحت شامل کیا جا سکے اور ریاست کے ماہی گیروں اور کاشتکاروں کی زندگیوں میں معاشی بہتری لائی جاسکے۔

آپریشن سندور کی کامیابی پر عمار رضوی کی مبارکباد

لکھنؤ (پریس ریلیز) اتر پردیش کے سابق کارگزار وزیراعلیٰ اور آل انڈیا مائنارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے قومی صدر ڈاکٹر عمار رضوی نے آپریشن سندور کی کامیابی پر وزیراعظم، وزیر دفاع، وزیر داخلہ اور قومی سلامتی مشیر کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔ ڈاکٹر رضوی نے اپنے پیغام میں کہا کہ اس فوجی کارروائی نے دنیا بھر کے دہشت گرد تنظیموں کو ایک سخت پیغام دیا ہے کہ بھارت "وسدھویکٹمبکم" (ساری دنیا ایک کنبہ ہے) کے نظریے پر پختہ یقین رکھتا ہے، لیکن وہ اپنی علاقائی سالمیت، خودمختاری اور اپنے عوام کی سلامتی پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ دنیا کو یہ جان لینا چاہیے کہ ہم پُرامن اور منکسر المزاج قوم ہیں، لیکن ہم کمزور نہیں ہیں۔ ہم باصلاحیت اور طاقتور ہیں اور ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ ماضی میں بھی ہم نے پاکستان کو ہر جارحیت کا مؤثر جواب دیا ہے۔ افسوس کی بات ہے کہ حقیقی آزادی اور خودمختاری اب بھی پاکستان سے کوسوں دور ہے، جہاں ہمیشہ سے فوجی حکمرانوں کا غلبہ رہا ہے۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

آپریشن سندور کو کامیابی کی علامت بنانے والی جرأت مند فوجی افسران

ویومیکا سنگھ اور صوفیہ قریشی

نئی دہلی (ایجنسی)، جموں وکشمیر کے خوبصورت سیاحتی مقام پہلگام میں 22 اپریل کو ایک دل دہلا دینے والا دہشت گرد حملہ پیش آیا، جس میں 26 عام شہری جاں بحق ہوگئے۔ ان میں سے بیشتر افراد مختلف ریاستوں سے تعلق رکھنے والے سیاح تھے جو پہاڑوں کے حسن سے لطف اندوز ہونے آئے تھے۔ ممبئی کے 11/26 حملے کے بعد یہ پہلا ایسا واقعہ تھا جس میں اتنی بڑی تعداد میں عام شہریوں کی جان گئی۔ اس حملے کے بعد پورے ہندوستان میں غم وغصے کی لہر دوڑ گئی۔ عوام پاکستان کے حمایت یافتہ دہشت گردی کے خلاف شدید ردعمل کا اظہار کررہے تھے اور بدلے کی خواہش ہر دل میں موجود تھی۔ ہندوستان نے اس حملے کا جواب دینے میں صرف 15 دن لگائے۔ 6 مئی کی رات ہندوستانی فضائیہ نے 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان اور پاکستان کے زیرِ قبضہ کشمیر میں موجود 9 سے زائد دہشت گرد ٹھکانوں کو کامیابی کے ساتھ نشانہ بنایا۔ ان حملوں میں دہشت گردوں کے ٹھکانے مکمل طور پر تباہ کیے گئے اور پاکستان کو ایک واضح پیغام دیا گیا کہ شہریوں کی ہلاکت کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ اس کامیاب کارروائی کے سلسلہ میں حکومت ہند کی جانب سے ایک اہم پریس کانفرنس کی گئی، جس میں تین نمایاں شخصیات نے شرکت کی، خارجہ سکریٹری وکرم مسری، کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ۔ ان دونوں خواتین افسران نے نہ صرف آپریشن کی تفصیلات دنیا کے سامنے رکھیں بلکہ ہندوستانی فوج کی طاقت اور عزم کا بھرپور مظاہرہ بھی کیا۔

ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ

ہندوستانی فضائیہ میں 18 دسمبر 2004 کو کمیشن حاصل کرنے والی ویومیکا سنگھ کو اس وقت ملک کی بہترین ونگ کمانڈروں میں شمار کیا جاتا ہے۔ انہیں چیتا اور چیتک جیسے لڑاکا ہیلی کاپٹر اڑانے کا طویل تجربہ حاصل ہے۔ 2017 میں وہ ونگ کمانڈر کے عہدے پر فائز ہوئیں اور تب سے اب تک ہزاروں گھنٹوں کی فلائنگ مکمل کرچکی ہیں۔ ویومیکا سنگھ کا کہنا ہے کہ انہیں چھٹی جماعت میں ہی یہ طے ہوگیا تھا کہ وہ فضائیہ میں جائیں گی، کیونکہ ان کے نام کا مطلب ہی ہے 'جو آسمان پر عبور حاصل کرے'۔ یہ جملہ ان کے اندر ایک خواب کی صورت بسا، جو آج حقیقت بن چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جب انہوں نے یو پی ایس سی کے ذریعے فضائیہ میں شمولیت اختیار کی تو اس وقت خواتین کی تعداد نہایت محدود تھی لیکن ان کے ارادے مضبوط تھے۔ وہ 2021 میں ونگ کمانڈروں کی اس ٹیم کا بھی حصہ رہ چکی ہیں جس نے ماؤنٹ منیرنگ سر کیا تھا، جو کہ ایک تاریخی کارنامہ تھا۔

کرنل صوفیہ قریشی

پریس کانفرنس کے دوران اردو وہندی زبان میں تفصیلی معلومات فراہم کرنے والی کرنل صوفیہ قریشی نے دنیا کو بتایا کہ پاکستان میں کن کن مقامات پر دہشت گردی کے اڈے موجود ہیں اور کس طرح ان پر حملہ کیا گیا۔ وہ کور آف سگنلز سے وابستہ ہیں اور اس وقت 35 برس کی عمر میں ہندوستانی فوج کی جانب سے کسی بھی بین الاقوامی ملٹری ایکسر سائز کی قیادت کرنے والی پہلی خاتون آفیسر ہیں۔ 2016 میں 'فورس 18' کے نام سے ہونے والی ملٹری ڈرل میں صوفیہ قریشی نے نہ صرف شرکت کی بلکہ ہندوستانی دستے کی قیادت بھی کی۔ وہ ایک عسکری خاندان سے تعلق رکھتی ہیں اور بایو کیمسٹری میں ڈگری بھی رکھتی ہیں۔ انہوں نے تقریباً 6 سال اقوام متحدہ کے امن مشن کے تحت کانگو میں خدمات انجام دی ہیں۔

آپریشن سندور کی کامیابی

آپریشن سندور ایک اعلیٰ سطحی منصوبہ بندی کا نتیجہ ہے۔ خفیہ معلومات، ہدف کی صحیح شناخت اور بین الخدماتی ہم آہنگی کی بنیاد پر ہندوستان نے دہشت گردی کو پناہ دینے والوں پر کاری ضرب لگائی۔ ونگ کمانڈر ویومیکا اور کرنل صوفیہ جیسے افسران نے نہ صرف اس مشن کی کامیابی کو ممکن بنایا بلکہ میڈیا کے ذریعے دنیا کو بتایا کہ ہندوستان نہ صرف اپنے شہریوں کی حفاظت کرنا جانتا ہے بلکہ دشمن کو منہ توڑ جواب دینے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔ سوشل میڈیا پر ان دونوں خواتین افسران کی بھرپور تعریف ہو رہی ہے۔ ان کے حوصلے، قیادت اور علم نے لاکھوں ہندوستانیوں کو فخر کا احساس دلایا ہے۔

موجودہ حالات کیلئے پاکستان خود ذمہ دار: عمر عبداللہ

سری نگر (ایجنسی)، جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کا جواب ہندوستان نے "آپریشن سندور" سے دیا ہے۔ اس کارروائی سے پاکستانی فوج میں زبردست کھلبلی مچ گئی جس کے بعد وہ مسلسل ایل او سی پر فائرنگ کر رہی ہے۔ اس فائرنگ میں کئی شہریوں کے مارے جانے کی بھی خبر ہے۔ پاکستان کی اس حرکت کے بعد وزیر داخلہ امیت شاہ نے میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں وزیراعلیٰ عمر عبداللہ اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا بھی موجود تھے۔ شاہ نے یقینی کرنے کو کہا ہے کہ سرحد پر رہنے والی شہری آبادی کو محفوظ مقامات پر پہنچایا جائے۔ ہنگامی حالت کے لیے بنکر تیار رکھا جائے۔ 'اے بی پی' کی خبر کے مطابق پاکستان کی طرف سے جاری فائرنگ پر وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم نے سارے ڈی سی سے بات کی ہے۔ جہاں جہاں شہریوں کو نکالنے کی ضرورت ہوگی انہیں نکالا جائے گا۔ ہمارے ہاتھ میں یہ معاملہ نہیں ہے۔ انہوں نے موجودہ حالات کے لیے خود پاکستان کو ذمہ دار ٹھہرایا کیونکہ یہ حالت پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے میں 26 لوگوں کی موت کے بعد پیدا ہوئی ہے۔

عمر عبداللہ نے کہا، "آغاز پہلگام میں ہوا، جہاں 26 بے قصور لوگوں کو مارا گیا۔ تب مرکزی حکومت نے کہا کہ اس کا ہم جواب دیں گے۔ اپنے طریقے سے دیں گے۔ جواب دینے کا طریقہ یہی تھا کہ ہم نے پاکستان میں شہری اور دیگر ٹھکانوں پر کارروائی ں ہیں کی، دہشت گردوں کو نشانہ بنایا، لیکن پاکستان کی طرف سے گولی باری کی جا رہی ہے۔ ہمارے شہریوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔" انہوں نے آگے کہا، "شروعات وہاں سے ہوئی، یہاں سے نہیں ہوئی۔ پہلگام میں لوگوں کو اس طرح مارا نہیں گیا ہوتا تو یہ دن نہیں آتا۔ ہم آرام سے رہ رہے تھے، سیاحت کا دبدبہ تھا۔ ایل او سی پر امن تھا۔ ہمارے بنائے ہوئے حالات نہیں ہیں۔ ہم لوگوں میں سے کوئی جنگ نہیں چاہتا۔ جموں وکشمیر میں پہلے جو بھی حملے ہوئے جموں وکشمیر کو متاثر کیا۔ ہم تو چاہیں گے کہ حالات دوبارہ ٹھیک ہو جائیں، پہلے پاکستان کو بندوقیں بند کرنی پڑے گی پھر یہاں سے بندوق نہیں چلے گی۔"

دہشت گردوں کو منہ توڑ جواب دینے پر رضا اکیڈمی نے مٹھائیاں تقسیم کرکے خوشی منائی

پورا ہندوستان اپنی آرمی کے ساتھ کھڑا ہے: محمد سعید نوری

ممبئی (پریس ریلیز)

کشمیر میں مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کا منہ توڑ جواب دیتے ہوئے ہندوستانی فوج نے آپریشن سندور کا آغاز کردیا ہے جس سے پاکستان کانپ اٹھا ہے۔ آدھی رات کو پاکستان کے 9 مقامات کو نشانہ بناتے ہوئے ہندوستانی فوج نے زبردست نقصان پہنچایا ہے اس اسٹرائیک حملے پر پورا ہندوستان خوشی سے جھوم اٹھا اور سیاحوں پر ہوئے حملے کا بدلہ لینے پر مٹھائیاں تقسیم کی گئی۔ ملک کی نمائندہ تنظیم رضا اکیڈمی نے زبردست انداز میں اپنے آرمی چیف سمیت نوجوانوں کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کو مٹی میں ملا کر دم لیں پورا ہندوستان آپ کے عزم واستقلال جرآت ہمت پر مبارک بادپیش ایا کرتا ہے۔

مذکورہ تنظیم کے سربراہ اسیر مفتی اعظم الحاج محمد سعید نوری جوان دنوں راجدھانی دہلی کے دورے پر ہیں وہاں منعقدہ ایک نشست سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی افواج ایک مضبوط آہنی دیوار ہیں جو ہمیشہ اپنے ملک اور قوم کی حفاظت کے لئے اپنی جانوں کی قربانی دینے کے لیے تیار رہتی ہے ہم دل سے اپنی فوج کو مبارک باد پیش کرتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ دشمن کسی بھی سوراخ میں چھپے ہوں انہیں ڈھونڈ کر ختم کریں آپ کے ہر آپریشن کی ہم کھل کر تائید کرتے ہیں۔ حضرت نوری صاحب نے کہا کہ 22 اپریل کو پہلگام میں سیاحوں پر ہوئے حملے نے انسانیت کو شرمسار کردیا ہماری بہنوں سے ان کا سہاگ چھین لیا بچوں کو یتیم کردیا لہٰذا مجرموں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر ختم کیا جائے۔ نائب صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء حضرت سعید نوری صاحب نے آخر میں کہا کہ آپریشن سندور نے ہمارے جذبات کی ترجمانی ہوء ہے مسلمان پہلے ہی دن سے کہ رہے تھے کہ دشمنوں کے خلاف سخت کارروائی ہو دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بمباری کی جائے۔ اب جبکہ ہائی اسٹرائیک آپریشن سندور ہوا ہے ہم نے چین کی سانس لی ہے اور خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ہندوستانی فوج کو مبارک بادپیش کرتے ہیں۔

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس (ای۔ٹینڈر)

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ڈویژنل ریلوے منیجر (انجینئرنگ) اتر ریلوے، لکھنؤ کے ذریعہ مندرجہ ذیل کام کیلئے ای۔ٹینڈر سسٹم کے ذریعہ جس کی آخری ٹینڈر تاریخ 30-05-2025 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ اس ٹینڈر کے مینوئل آفر منظور نہیں کئے جائیں گے۔ اگر کوئی مینوئل آفر آتا ہے تو اس پر غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹینڈر دہندگان ٹینڈر فارم کی قیمت اور زر بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف ireps پورٹل پر دستیاب آن لائن بھگتان سسٹم میں نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ کیا جائے گا۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بنکر چیک ڈیپازٹ رسید ایف ڈی آر کے ذریعہ بھگتان منظور نہیں کئے جائیں گے۔

1.	ٹینڈر نوٹس نمبر	05102025 مورخہ 07-05-2025
2.	ٹینڈر نمبر	1. 06-Sr-DEN-VI-LKO-2025-26 2. 07-Sr-DEN-VI-LKO-2025-26
3.	کام کا نام	1. اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ پریاگ اور اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ اناؤ کے تحت روزمرہ کے رکھ رکھاؤ اور دیگر متعلقہ کاموں کیلئے ریگولر بنیاد پر پی۔ وے۔ میٹریل کا لیڈنگ، لوڈنگ اور ان لوڈنگ کا کام۔ 2. اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ پریاگ کے تحت پریاگ ایریا کے (پی آر جی۔ پی ایف ایم، پی ایف ایم۔ ایس ڈبلیو ای اور ایس ڈبلیو ای۔ ایم ای ایم) سیکشن میں 03 IBS کے انتظام کے سلسلے میں بلڈنگ کی تعمیر کا کام۔
4.	تخمینہ لاگت	1. Rs. 2,04,75,384.55 2. Rs. 75,15,580.16
5.	زر بیعانہ کی رقم	1. Rs. 2,52,400.00 2. Rs. 1,50,300.00
6.	مدت تکمیل کام	1. منظوری لیٹر جاری کرنے کی تاریخ سے بارہ ماہ۔ 2. منظوری لیٹر جاری کرنے کی تاریخ سے چھ ماہ۔
7.	ٹینڈر ڈالنے کی شروعات	16-05-2025
8.	ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت	30-05-2025 کو 15.00 بجے
9.	ویب سائٹ	www.ireps.gov.in

نوٹ: ٹینڈر سے متعلق دیگر مفصل تفصیلات مذکورہ ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

1355/25

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

عرس تاج الشریعہ پر نوری مشن سے فری طبی خدمات کے تحت 218 مریضوں کا معالجہ

مالیگاؤں (پریس ریلیز): فوز وفلاح اور علاج ومعالجہ سلفِ صالحین کا طریقہ رہا ہے۔ انھوں نے غریب پروری اور ہمدردی کے جذبات پروان چڑھائے۔ حضور تاج الشریعہ کی دینی وعلمی خدمات مشعلِ راہ ہے۔ انھیں سے منسوب تین کلینک امدادی طرز پر مستقل خدمات انجام دے رہے ہیں۔ جہاں ?6 مئی 2025ء پیر کی شام فری میڈیکل خدمات مہیا کی گئیں۔ عرسِ تاج الشریعہ کی مناسبت سے ?218 مریضوں کا فری چیک اپ کیا گیا اور فری دوائیں دی گئیں۔ تاج الشریعہ کلینک (نزد گولڈن نگر پاور ہاؤس) پر 71 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ تاج الشریعہ کلینک (نور نگر دیانہ) پر 55 مریضوں کا علاج ہوا۔ جب کہ تاج الشریعہ کلینک (گلشنِ ابراہیم مین روڈ) پر 92 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ ان شفاخانوں میں بالترتیب کل 218 مریض فیض یاب ہوئے۔ نوری مشن کے تحت ان مقامات پر ڈاکٹر زاہد احمد صاحب، ڈاکٹر شاریہ فردوس صاحبہ، ڈاکٹر اسماوسیم کاملی صاحبہ، ڈاکٹر عظمٰی صاحبہ، ڈاکٹر حفصہ انصاری صاحبہ نے خدمت انجام دی۔ اس ضمن میں منتظمین نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ تاج الشریعہ کلینک کے تینوں یونٹس اپنے قیام سے ہی فلاحی وطبی خدمات مستقل طور پر انجام دے رہے ہیں۔ سالانہ فری میڈیکل کیمپ کے ساتھ ہی مستقلاً امدادی رخ سے خدمات کا سلسلہ دراز ہے۔ اس ضمن میں نوری مشن کے احباب کی معاونت لائق قدر ہے۔ ایسی رپورٹ نوری مشن سے فرید رضوی نے ارسال کی۔

''لوہیانامہ'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔

قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کرلیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ لوہیا نامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

لوھیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
Thursday 08 May, 2025

E-mail lohianama@gmail.com, Website www.lohianama.com

آپریشن سندور: ہمیں اپنے فوج کی صلاحیتوں پر فخر ہے: اکھلیش یادو

برہمن سبھا کی میٹنگ میں یوگی پر حملہ، ریاست میں مبینہ سیاسی انتقام، پولیس کی بربریت اور حراست میں ہونے والی اموات جیسے حساس مسائل کو اٹھایا

لکھنؤ(ایجنسی):
سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے بدھ کو برہمن سبھا کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت پر سخت حملہ کیا اور ریاست میں مبینہ سیاسی انتقام، پولیس کی بربریت اور حراست میں ہونے والی اموات جیسے حساس مسائل کو اٹھایا۔ اس موقع پر انہوں نے بھارتی فوج کی جانب سے پاکستان کے خلاف کیے گئے فضائی حملے پر بھی بات کی۔ اکھلیش نے کہا کہ فوج کی وجہ سے ہی آج ہم محفوظ ماحول میں رہ رہے ہیں۔ ہمیں اس کی صلاحیتوں پر فخر ہے۔

اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت اپوزیشن جماعتوں کو کمزور کرنے کے لیے سیاسی کارروائی کر رہی ہے۔ جہاں ہم بیٹھتے ہیں وہاں سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہر عمل سیاسی ہے۔ اگر کارروائی منصفانہ ہوتی تو ہم پریس میں نہ بیٹھتے۔

اسے ہاتھ پسند نہیں ہے اور اسے تلک پسند نہیں ہے۔ سی ایم یوگی پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ سبکدوش ہونے والے سی ایم (او سی ایم) ہیں، اس لیے برہمن برادری کو انصاف نہیں مل رہا ہے۔

پاکستان پر فضائی حملے کے بعد اکھلیش یادو نے کہا کہ ہمیں جڑ پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ جب جڑ ختم ہو جائے گی تو اس قسم کا واقعہ خود بخود ختم ہو جائے گا۔ پہلگام میں پیش آئے دہشت گردی کے واقعہ میں نرمی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ ہماری سرحدوں کی حفاظت اور بھارت کی سلامتی کے حوالے سے کسی کوتاہی کو برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ ہمیں اپنی فوج پر پورا بھروسہ ہے۔ یہ وہ فورس ہے جو سرحد پر ہمارے ملک کی حفاظت کر رہی ہے۔ ان کی وجہ سے ہی آج ہم محفوظ ہیں۔

ہندوستانی فوج کی تعریف کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ ان کی وجہ سے ہی ہم آج اس حالت میں بیٹھنے کے قابل ہیں یا ہم محفوظ ماحول میں رہنے کے قابل ہیں۔ جس میٹنگ کو اب ری شیڈول کیا گیا ہے، اس میں سماج وادی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری رام گوپال یادو ہوں گے۔ ہماری جماعت کے پاس جو بھی تجویز ہے، ہم وہ تجویز ضرور دیں گے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کانپور دیہات کے ایک المناک واقعہ کا حوالہ دیا، جس میں ایک دلت خاندان کو زندہ جلا دیا گیا جب ان کی جھونپڑی کو بلڈوز کر کے آگ لگ گئی۔ انہوں نے کہا کہ کیا کوئی سوچ سکتا ہے کہ آج کے دور میں ایسا واقعہ ہوگا۔ اور بیٹا انصاف مانگنے گیا تو سردی میں اس کے کپڑے اتار کر مارا پیٹا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پولیس ایسے معاملات میں پیسے مانگتی ہے۔ ایس پی صدر نے الزام لگایا کہ کئی بار پیسے نہ دینے پر حکومت بے قصور لوگوں پر تشدد کرتی ہے۔ ایسا پہلی بار نہیں ہوا، اس سے قبل بھی پولیس پیسے مانگ کر عام لوگوں کو پریشان کر چکی ہے۔ مجھے جونپور کا واقعہ یاد ہے، جہاں ایک بچے نے صرف ٹک ٹاک بنایا اور اس کے والد کی جان چلی گئی۔

اکھلیش یادو نے سماج وادی پارٹی کے لیڈروں پر جان بوجھ کر جیل بھیجنے کا بھی الزام لگایا۔ اعظم خان، عرفان سولنکی، گایتری پرجاپتی سبھی کو فرضی مقدمات میں پھنسایا گیا اور جیل میں ڈال دیا گیا۔ یہاں تک کہ بی جے پی نے پرجاپتی کے خاندان کو ووٹوں کے بدلے کیس واپس لینے کا لالچ دیا تھا۔ اکھلیش یادو نے یہ بھی کہا کہ پرانے برتھ سرٹیفکیٹ اور رجسٹریشن میں غلطیوں کی بنیاد پر لیڈروں کو پھنسایا جا رہا ہے۔ اکھلیش نے کہا کہ ایک وقت تھا جب کچھ لوگ کہتے تھے کہ وہ دیوالی سے پہلے پیدا ہوئے تھے، کچھ کہتے تھے کہ وہ ہولی کے بعد پیدا ہوئے تھے۔ اب وہی تاریخیں الزامات بن چکی ہیں۔ اس میٹنگ میں انہوں نے سماج وادی پارٹی کے برہمن لیڈروں اور کارکنوں کو یقین دلایا کہ پارٹی ہر طبقہ کے حقوق اور انصاف کے لیے کھڑی ہے اور بی جے پی حکومت کی پالیسیوں کے خلاف لڑتی رہے گی۔

دہشت گردوں کے اڈوں پر حملہ کرنا قابل تعریف: مولانا خالد رشید

دارالعلوم فرنگی محل میں ماک ڈرل ہوئی، ہندوستان اور ہندوستانی فوج زندہ باد کے لگے نعرے

لکھنؤ (پریس ریلیز):
اسلامک سنٹر آف انڈیا فرنگی محل کے چیرمین مولانا خالد رشید فرنگی محلی شاہی امام لکھنؤ نے ہندوستانی فوج کے ذریعہ پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں اور دہشت گردوں کے دیگر اڈوں پر حملہ کیے جانے کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد پورے ملک کو یہ امید تھی کہ ہماری مسلح فوج انسانیت کو شرمسار کرنے والے اس بدترین حادثے کے ذمے داروں سے بدلہ ضرور لے گی۔ چناں چہ گزشتہ شب ہندوستانی فوج نے سرحد پار حملہ کر کے پہلگام کے بے گناہوں کا بدلہ لے لیا ہے۔ مولانا فرنگی محلی نے ہندوستانی فوج کو اس دلیرانہ اقدام کی مبارک باد دی۔ انہوں نے کہا کہ ہم توقع کرتے ہیں کہ اس عبرت ناک جوابی کارروائی کے بعد دہشت گردوں کے ارادے پست ہوں گے اور وطن عزیز سے دہشت گردی کا خاتمہ ہو جائے گا۔ مولانا نے عوام سے اپیل کی کہ پوری طرح امن و امان قائم رکھیں۔ اپنی افواج پر بھروسہ رکھیں اور وطن عزیز کی حفاظت کے لیے تیار رہیں۔ صبح اسلامک سنٹر آف انڈیا کے زیر اہتمام دارالعلوم فرنگی محل میں ایک ماک ڈرل کا اہتمام کیا گیا جس میں دارالعلوم اور شاہین اکیڈمی کے اساتذہ و طلبہ نے حصہ لیا۔ اس موقع پر ان کو یہ سکھایا گیا کہ ایمرجنسی کی صورت میں اپنی، پڑوسیوں، بچوں، بوڑھوں اور عورتوں کی حفاظت کیسے کرنی ہے۔ اساتذہ و طلبہ نے ترنگا لہراتے ہوئے ہندوستان زندہ باد، ہندوستانی فوج زندہ باد کے نعرے لگا کر جوش و خروش اور اطمینان کا اظہار کیا۔

دارالعلوم فرنگی محل کے طلباء اور اساتذہ نے ہاتھوں میں ترنگا پکڑ کر ہندوستان زندہ باد اور ہندوستانی فوج زندہ باد کے نعرے لگا کر جشن منایا۔ دراصل، آپریشن سندور 22 اپریل کو پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے معصوم شہریوں اور ان کے اہل خانہ کو انصاف فراہم کرنے کے لیے شروع کیا گیا تھا۔ ہندوستانی فوج نے آدھی رات کو جوابی کارروائی میں دہشت گردوں کے 9 کیمپوں کو نشانہ بنایا اور انہیں مکمل طور پر تباہ کر دیا۔ اس جوابی کارروائی کے حوالے سے مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے کہا کہ جس طرح آپریشن سندھ شروع کر کے پاکستان میں دہشت گردی کے کیمپوں کو تباہ کیا گیا ہے۔ یہ وقت کا بہت اہم مطالبہ ہے۔ مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے کہا کہ ہم آپریشن سندھ کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہر ہندوستانی امید سے ہندوستانی فوج کی طرف دیکھ رہا تھا۔ عیش باغ عیدگاہ کے مولانا فرنگی محلی نے کہا کہ ہندوستان میں لوگ اس انتقامی کارروائی کا جشن منا رہے ہیں۔ ملک کو دہشت گردی سے پاک کرنے کے لیے یہ ایک اہم قدم ہے۔ دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی ضرورت ہے۔ مولانا نے کہا کہ ہم ہندوستانی فوج اور حکومت ہند کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اس سے دہشت گردی کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ لکھنؤ کی عیدگاہ میں بھی تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ بچوں اور اساتذہ نے ہندوستان اور ہندوستانی فوج زندہ باد کے نعرے لگائے۔ اتر پردیش حکومت کے ایک وزیر دانش آزاد انصاری نے آپریشن سندھ پر کہا کہ ملک کی طرف سے میں ہندوستانی فوج اور ہندوستان کی قیادت کرنے والے پی ایم مودی کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ ہندوستانی فوج نے کل پہلگام دہشت گردانہ حملے کا سخت جواب دیا ہے۔

آپریشن سندور سے ریاست میں جشن کا ماحول، فوج کی کارروائی پر فخر، مختلف مقامات پر پٹاخے داغے اور مٹھائیاں تقسیم کی گئیں

لکھنؤ(ایجنسی):
اتر پردیش میں آپریشن سندور نے لوگوں کا سر فخر سے بھر دیا ہے۔ جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردوں کے ذریعہ عام سیاحوں کو جس طرح نشانہ بنایا گیا اس کے بعد پورے ملک میں غم اور غصہ ہے۔ مرکزی نریندر مودی حکومت سے کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔ دہشت گردی کے خلاف 15 روز سے مسلسل احتجاج جاری تھا۔ بدھ کی صبح جب لوگ بیدار ہوئے تو انہیں پاکستان میں کارروائی کی خبر ملی۔ جس کے بعد لوگوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ کشی نگر سے کانپور اور وارانسی سے بلند شہر تک لوگوں نے آپریشن سندھ کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔ بھارتی فوج کے آپریشن سندھور ایکشن پر عوام میں خوشی کی لہر دیکھی جا رہی ہے۔ لوگوں نے پٹاخے پھوڑ کر اس کارروائی پر خوشی کا اظہار کیا۔ آپریشن سندھ کی کامیابی کے حوالے سے لوگوں نے ایک دوسرے کو مٹھائیاں کھلا کر اپنے جوش و خروش کا اظہار کیا۔ اس دوران لوگوں کو ہاتھوں میں ترنگا لے کر ہندوستانی حب الوطنی کے گانوں پر رقص کرتے دیکھا گیا۔

صبح سویرے آپریشن سندھور ایکشن کی اطلاع ملتے ہی لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔ لوگوں نے وندے ماترم کے نعروں کے ساتھ پیدل مارچ نکالا۔ ضلع میں کئی مقامات سے ایسے فتح کے جلوس نکالے جانے کی اطلاعات ہیں۔ بھارتی فوج کی جانب سے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کے خلاف کی گئی کارروائی سے لکھنؤ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اس کے لیے لوگ فوج کو مبارکباد دے رہے ہیں۔ پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بھارتی فوج کے حملے کے بعد دارالعلوم فرنگی محل کے طلباء اور اساتذہ نے ہاتھوں میں ترنگا پکڑ کر جشن منایا اور ہندوستان زندہ باد اور ہندوستانی فوج زندہ باد کے نعرے لگائے۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے میں کانپور کے بیٹے شبھم دویدی کے مارے جانے کے بعد سے ہی شہر میں غم اور غصے کا ماحول تھا۔ شبھم کا خاندان مسلسل پی ایم مودی سے کارروائی کا مطالبہ کر رہا تھا۔ رات گئے پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر کارروائی کی اطلاع ملتے ہی شہر کے عوام سڑکوں پر نکل آئے۔ کہا گیا کہ شبھم کے قتل کا بدلہ لیا جائے گا۔

وارانسی میں بھی آپریشن سندور پر خوشی کا ماحول ہے۔ آل انڈیا سنت سمیتی نے فوج کو آشیرواد دیا۔ انہوں نے پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر فضائی حملے پر فوج کو مبارکباد دی۔ آل انڈیا سینٹ کمیٹی کے جنرل سکریٹری سوامی جتیندرانند نے کہا کہ سنت برادری پی ایم مودی اور اجیت ڈوول سمیت سبھی کے ساتھ ہے۔ ہم ہر حال میں حکومت ہند کے ساتھ ہیں۔ سنتوں کے ساتھ ساتھ وارانسی کے عام لوگ بھی ہوائی حملے سے بہت خوش نظر آتے ہیں۔ پہلگام حملے کے بعد فوج کی کارروائی سے سڑکوں پر جشن منایا گیا۔ لوگ بھارتی فوج کی حمایت میں سڑکوں پر نکل آئے۔ لوگوں نے بھارت ماتا کی جئے کے نعرے لگاتے ہوئے مٹھائیاں تقسیم کیں۔ عام بنارسی لوگوں نے ایک دوسرے پر رنگ چڑھا کر اپنا فخر ظاہر کیا۔ بھارت کی جانب سے پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر کی گئی کارروائی کے بعد بلند شہر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اکبر پور گاؤں میں مسلم برادری کے لوگوں نے مٹھائیاں بانٹ کر خوشی کا اظہار کیا۔ مسلم کمیونٹی کے لوگوں نے کہا کہ بھارتی حکومت کی جانب سے پاکستان کے خلاف جو کارروائی کی گئی ہے وہ ایک اچھا اقدام ہے۔ بھارتی حکومت پاکستان کے خلاف مزید کارروائی کرے۔

'ہندوستانی فوج کا آپریشن شاندار اور قابل تعریف ہے': مایاوتی

لکھنؤ (ایجنسی): بی ایس پی سربراہ مایاوتی نے آپریشن سندور کے بعد بھارتی فوج کی تعریف کی ہے۔ بدھ کی صبح مایاوتی نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا - 'پاکستان میں دہشت گردوں کے نو

ٹھکانوں کو تباہ کرنے کی ہندوستانی فوج کی آپریشن سندور کارروائی شاندار اور قابل تعریف ہے۔' پہلگام دہشت گردانہ حملے کے دو ہفتے بعد ایک سخت جوابی کارروائی میں، ہندوستانی مسلح افواج نے منگل کی رات دیر گئے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) میں دہشت گرد گروپوں لشکر طیبہ اور جیش محمد کے گڑھ سمیت نو دہشت گرد کیمپوں پر میزائل حملے کئے۔ قابل ذکر ہے کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے میں 27 بے گناہ ہندوستانی شہری مارے گئے تھے۔ اس کا بدلہ لینے کے لیے بھارتی فوج نے آپریشن سندھور شروع کیا۔ جس کے تحت پاکستان کی سرحد پر واقع دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں پر حملہ کر کے تباہ کر دیا گیا۔ یہ آپریشن رات دیر گئے 1.05 سے 1.30 کے درمیان کیا گیا۔ فوج نے لشکر کے تربیتی کیمپ کو تباہ کر دیا۔ دوسری جانب مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کے روز کہا کہ 'آپریشن سندھور' پہلگام میں معصوم لوگوں کے وحشیانہ قتل پر ہندوستان کا ردعمل ہے۔ شاہ نے یہ بات منگل کی رات دیر گئے ہندوستانی مسلح افواج کی جانب سے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) میں دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے پر حملے کے بعد اپنے ردعمل میں کہی۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ مودی حکومت ہندوستان پر کسی بھی حملے کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے پرعزم ہے اور اس کے لوگ دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'X' پر لکھا، "اپنی مسلح افواج پر فخر ہے۔

'آپریشن سندور': دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن اقدام

آل انڈیا مسلم مجلس کا پہلگام حملے پر اظہارِ تشویش، وقف تحفظ اور قومی یکجہتی پر زور

لکھنؤ، (پریس ریلیز): آل انڈیا مسلم مجلس نے آج تکیہ پیر جلیل، قیصر باغ، لکھنؤ میں ایک ہنگامی اجلاس منعقد کیا، جس میں پہلگام میں پیش آئے دہشت گردانہ حملے پر شدید رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور انڈین آرمی کے 'آپریشن سندور' کو دہشت گردی کے خلاف جرأت مندانہ اور بروقت اقدام قرار دیا گیا۔ قائدین ایڈووکیٹ محمد ندیم صدیقی اور محمد عرفان خان قادری نے کشمیری عوام، خاص طور پر سید عادل شاہ اور نزاکت علی جیسے نوجوانوں کی انسانیت نوازی، ہمت اور قربانی کو سراہتے ہوئے کہا کہ زخمی سیاحوں کی مدد نے گنگا-جمنی تہذیب کو نئی زندگی دی ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ مسلمانوں نے ہمیشہ وطن کی خاطر جان دی ہے، چاہے وہ 1857ء کی جنگ ہو یا آج کا دور۔ لیکن افسوس کہ بعض سیاسی طاقتیں آج فرقہ پرستی کو ہوا دے رہی ہیں، مسلمانوں کو نشانہ بنا کر ملک کے اتحاد کو کمزور کر رہی ہیں۔ اجلاس میں اس امر پر بھی تشویش ظاہر کی گئی کہ کچھ قومی ٹی وی چینلز اور شدت پسند رہنما پہلگام واقعے کو بنیاد بنا کر نفرت پھیلانے کی مذموم کوشش کر رہے ہیں، جبکہ کشمیری میڈیا نے اس واقعے کو سنجیدگی اور انسانی ہمدردی سے پیش کیا۔ مسلم مجلس نے وقف املاک کے تحفظ سے متعلق موجودہ حکومتی رویے کو بھی شدید تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ وقف ترمیمی قانون کے تحت اقلیتی حقوق کو زک پہنچائی جا رہی ہے۔ قائدین نے ان افسران کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا جنہوں نے عدالتوں میں غلط حلف نامے جمع کروائے، اور کہا کہ وقف کا مسئلہ صرف قانونی نہیں بلکہ تہذیبی و مذہبی شناخت سے جڑا ہوا ہے۔ آخر میں مسلم مجلس نے تمام انصاف پسند شہریوں، سماجی تنظیموں اور اقلیتوں سے اپیل کی کہ وہ مذہبی منافرت، میڈیا کے زہریلے پروپیگنڈے اور فرقہ واریت کے خلاف متحد ہو کر ملک کی سالمیت، جمہوریت اور قومی یکجہتی کو ہر قیمت پر قائم رکھیں۔

وقف ترمیمی بل بیواؤں، مطلقہ خواتین اور یتیموں کے حقوق کا تحفظ کرے گا

لکھنؤ(ایجنسی) وقف (ترمیمی) بل-2025 جسے حکومت نے حال ہی میں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں پیش کیا، صوتی ووٹ سے منظور کر لیا گیا۔ اس وقف ترمیمی بل کا مقصد وقف املاک کے انتظام میں شفافیت، جوابدہی اور سماجی انصاف کو یقینی بنانا ہے۔ یہ ایکٹ وقف بورڈ کے ڈھانچے، جائیداد کے رجسٹریشن، مالیاتی آپریشنز اور تنازعات کے حل کے عمل میں جامع اصلاحات لائے گا۔ یہ باتیں حکومت ہند کے محکمہ داخلہ کے ایک اہلکار نے منگل کو یہاں کہیں۔ محکمہ داخلہ کے اہلکار نے کہا کہ وقف ترمیمی ایکٹ کی اہم دفعات میں ڈیجیٹائزیشن، ایک مرکزی پورٹل کی تشکیل، وقف بورڈ میں خواتین اور غیر مسلموں کی نمائندگی اور تنازعات کے حل کے لیے عدالتی رسائی کی سہولت شامل ہے۔ اس کے علاوہ وقف بل بیواؤں، مطلقہ خواتین اور یتیموں کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے اور اسکالرشپ، سستی رہائش اور خود روزگار کو فروغ دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے ذریعے وقف املاک کے بہتر استعمال کو یقینی بنایا جائے گا، تاکہ یہ سماجی بہبود، تعلیم اور معاشی طور پر بااختیار بنانے کا ذریعہ بن سکے۔ وقف انتظامیہ میں کئی دہائیوں سے جاری بدانتظامی اور تنازعات کے مسائل کا مستقل حل فراہم کرنے کی سمت یہ بل فیصلہ کن قدم ہے۔

آپریشن سندور کے بعد اتر پردیش میں ریڈ الرٹ

حفاظتی انتظامات سخت، کسی بھی افواہ پر توجہ نہ دینے کی اپیل

لکھنؤ (ایجنسی): آپریشن سندور کے تحت پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر ہندوستانی فوج کے فیصلہ کن فضائی حملے کے بعد ملک بھر میں سیکورٹی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ خاص طور پر اتر پردیش میں ریڈ الرٹ کا اعلان کیا گیا ہے۔ ریاست میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے انتظامی اور سیکورٹی ایجنسیاں الرٹ موڈ میں آ گئی ہیں۔ یوپی پولیس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ دفاعی فورسز کے ساتھ تال میل بنائے اور ریاست میں اہم تنصیبات کی حفاظت کو یقینی بنائے۔ ریلوے سٹیشنوں، بس سٹینڈوں، ہوائی اڈوں، بازاروں اور دیگر پر ہجوم مقامات پر سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔

پولیس کے ڈائریکٹر جنرل پرشانت کمار نے کہا کہ آپریشن سندھ کے بعد اتر پردیش پولیس چوکس ہے، ہمارے پاس کافی وسائل ہیں اور ہم ریاست کے ہر شہری کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ تمام فیلڈ یونٹس کو خصوصی احتیاط برتنے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ آپریشن سندھ کے بعد اتر پردیش کی سرحدوں پر بھی نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔

ڈی جی پی نے کہا کہ ریاست میں ڈرون کیمرے، خصوصی کمانڈو اسکواڈ اور انسداد دہشت گردی دستوں کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ انٹیلی جنس اداروں کو حساس علاقوں پر نظر رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ڈی جی پی نے ریاست کے عام شہریوں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں پر دھیان نہ دیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کے بارے میں فوری طور پر پولیس کو اطلاع دیں۔ سیکورٹی اداروں نے یقین دلایا ہے کہ صورتحال مکمل طور پر قابو میں ہے اور کسی بھی خطرے سے نمٹنے کے لیے مکمل تیاریاں کر لی گئی ہیں۔

ریاست کے ریلوے اسٹیشنوں، بس اسٹانڈوں، میٹرو اسٹیشنوں، مذہبی مقامات، شاپنگ مالز اور دیگر پر ہجوم علاقوں میں اضافی سیکورٹی فورسز کو تعینات کیا جا رہا ہے۔ تمام حساس علاقوں میں گشت تیز کر دی گئی ہے اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے ساتھ مل کر ممکنہ خطرات کا سراغ لگانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

پولیس کے ڈائریکٹر جنرل پرشانت کمار نے بیان میں کہا کہ یوپی پولیس پوری طرح چوکس ہے، جدید وسائل سے لیس ہے اور ریاست کے ہر شہری کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے تیار ہے۔ کسی بھی قسم کی سماج دشمن سرگرمیوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ افواہوں سے گریز کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر مقامی پولیس کو دیں۔

دراصل، 'آپریشن سندور' ہندوستانی فوج کی ایک بڑی اسٹریٹیجک کارروائی ہے، جس کے تحت سرحد پار واقع دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ اس کارروائی کے بعد ملک بھر میں چوکسی برقرار رکھی جا رہی ہے، خاص طور پر ان ریاستوں میں جو ممکنہ ہدف ہو سکتی ہیں۔ ریاستی حکومت اور پولیس انتظامیہ مشترکہ طور پر اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ عام زندگی برقرار رہے اور خوف و ہراس کا ماحول پیدا نہ ہو۔ سیکورٹی انتظامات کو مزید سخت کرتے ہوئے ریاست کی تمام ایجنسیوں کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔

یوگی حکومت پر مخصوص طبقے کے لیے کام کرنے کا الزام

پی ڈی اے پریوار کو ہراساں کر کے اقتدار پر قبضہ برقرار رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے: ماتا پرساد

لکھنؤ (ایجنسی):
راجدھانی لکھنؤ میں بدھ کو سماج وادی پارٹی کے دفتر میں برہمن میٹنگ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے دوران اسٹیج پر ہری شنکر تیواری کی فیملی بھی موجود تھی۔ اس کے علاوہ پروگرام کے ذریعے برہمن برادری کے ظلم کے خلاف آواز اٹھائی گئی ہے۔ پروگرام کے دوران ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کے ساتھ یوپی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ماتا پرساد پانڈے نے یوگی حکومت پر تنقید کی۔ ماتا پرساد پانڈے نے یوگی حکومت پر ایک ذات پات کے لیے کام کرنے کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے برہمنوں سے اپیل کی کہ اگر آپ لوگ حکومت ہٹانے کا فیصلہ کر لیں تو ایک دن میں حکومت ہٹا دی جائے گی۔

یوپی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور ایس پی لیڈر ماتا پرساد پانڈے نے یوگی حکومت پر سخت حملہ کیا ہے۔ ماتا پرساد پانڈے نے کہا کہ اس حکومت پر ایک خاص طبقے اور ذات کا غلبہ ہے۔ سی ایم یوگی کی قیادت میں بی جے پی ایک خاص طبقے کے لیے پوری طاقت کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ اب کئی برہمن قتل ہو چکے ہیں، اس معاملے میں کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔

انہوں نے کہا کہ نہ صرف برہمن بلکہ پی ڈی اے لیڈر اعظم خان، عرفان سولنکی سمیت کئی لیڈروں کو بغیر کسی وجہ کے جیل میں ڈال دیا گیا ہے۔ سی ایم یوگی کی قیادت میں پورے پی ڈی اے خاندان کو ہراساں کر کے اقتدار پر قبضہ برقرار رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ایس پی لیڈر نے کہا کہ اگر آپ لوگ حکومت ہٹانے کا فیصلہ کریں گے تو ایک دن میں حکومت ہٹا دی جائے گی۔ ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے یوگی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ انہیں ہاتھ پسند نہیں ہیں اور وہ تلک کے لالچ میں نہیں ہیں۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں یہ بھی کہا کہ وہ سبکدوش ہونے والے وزیر اعلیٰ ہیں، اسی لیے مزید ناانصافی ہو رہی ہے اور انصاف نہیں مل رہا۔ اکھلیش نے ہنستے ہوئے کہا کہ دو ڈی سی ایم (ڈپٹی سی ایم) بھی ہیں۔ تو ایک OCM اور دو DCM ہیں۔ ایک آدمی کو زندہ جلا دیا گیا۔

آج کے دور میں ایسے واقعے کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا کہ جھونپڑی میں آگ لگ جائے، بلڈوزر چلے اور جان چلی جائے۔ متاثرہ خاندان کا بیٹا انصاف مانگنے گیا تو اس کے کپڑے اتار کر سردی میں مارا پیٹا گیا۔ پولیس پیسے مانگ رہی ہے۔ حراستی اموات سب سے زیادہ ہو رہی ہیں۔ حراستی اموات میں یوپی پہلے نمبر پر ہے۔

آئی اے ایس کوشل راج شرما کو ملی بڑی ذمہ داری، پی ایم مودی کے قریبی افسر بنے دہلی جل بورڈ کے سی ای او

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش کے مشہور آئی اے ایس افسر کوشل راج شرما کو بڑی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ آئی اے ایس کوشل راج شرما کو دہلی جل بورڈ کا سی ای او بنایا گیا ہے۔ انہیں یہ ذمہ داری 3 سال تک ڈیپوٹیشن پر دہلی بلانے کے بعد دی گئی ہے۔ کوشل راج شرما کو آئی اے ایس شلپا شندے کی جگہ دہلی جل بورڈ کا سی ای او بنایا گیا ہے۔ دراصل آئی اے ایس کوشل راج شرما کو پی ایم نریندر مودی اور پی ایم او کے قریبی سمجھا جاتا ہے۔ اس وجہ سے وارانسی کے بعد اب انہیں دہلی میں بھی بڑی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ دراصل، وزیر اعظم نریندر مودی کے پارلیمانی حلقہ وارانسی کے سابق کمشنر کوشل راج شرما کا گزشتہ ماہ ہی تبادلہ کر دیا گیا تھا۔ انہیں ایک بڑی ذمہ داری دی گئی اور یوپی کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کا سکریٹری بنایا گیا۔ اس کے کچھ دن بعد آئی اے ایس کوشل راج شرما کا دہلی سے فون آیا۔ کوشل راج شرما کو ڈیپوٹیشن پر AGMUT کیڈر میں بلایا گیا تھا۔ تب سے یہ مانا جا رہا تھا کہ پی ایم مودی کے قریبی آئی اے ایس کوشل راج شرما کو بڑی ذمہ داری سونپی جا سکتی ہے۔ اسی سلسلے میں کوشل راج شرما کو دہلی جل بورڈ کا سی ای او بنایا گیا ہے۔ 2006 بیچ کے آئی اے ایس افسر کوشل راج شرما کی پی ایم او سے قربت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسے وقتاً فوقتاً سب سے بڑی ذمہ داریاں سونپی جاتی ہیں۔ لکھنؤ کے ضلع مجسٹریٹ رہنے کے بعد، انہوں نے طویل عرصے تک پی ایم مودی کے پارلیمانی حلقہ وارانسی کی ذمہ داری نبھائی ہے۔ وارانسی کے ڈی ایم رہنے کے ساتھ وہ کمشنر کا چارج بھی سنبھال چکے ہیں۔ تاہم وارانسی میں تعیناتی کے دوران ان کا تبادلہ پریاگ راج کر دیا گیا۔ بعد ازاں چند گھنٹوں کے اندر ان کی ٹرانسفر پر نظر ثانی کر دی گئی۔ کوشل راج شرما، جنہیں دہلی میں ایک بڑی ذمہ داری ملی تھی، 2019 سے وارانسی میں تعینات تھے۔

شوہر کا چچیری بہن سے چل رہا تھا معاشقہ، پتہ چلنے پر اینٹ سے مار کر بیوی کا کیا قتل

لکھنؤ(ایجنسی): اتر پردیش میں لکھنؤ کے موہن لال گنج علاقے میں ایک ہولناک واقعہ پیش آیا۔ ایک شخص نے اپنی بیوی کو اینٹ کے وار کر کے بے دردی سے قتل کر دیا۔ سویتا نامی اس خاتون کی شادی 10 سال سے ہوئی تھی اور اس کے دو بچے ہیں۔ شوہر کا دوسری عورت سے افیئر تھا جس کی بیوی نے مخالفت کی۔ طیش میں آ کر شوہر نے سویتا کو قتل کر دیا اور فرار ہو گیا۔ ملزم نے اس کے سر اور گردن پر شدید چوٹیں ماریں۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے اور ملزم کو پکڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔ لکھنؤ کے موہن لال گنج تھانہ علاقے میں پیش آئے اس واقعہ سے پورے علاقے میں خوف و ہراس ہے۔ سویتا کی عمر تقریباً 30 سال تھی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس فوراً موقع پر پہنچ گئی۔ انہوں نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ فرانزک ٹیم نے بھی موقع پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کئے۔ ابتدائی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ شوہر کے کسی دوسری عورت کے ساتھ تعلقات تھے۔ جب سویتا کو اس بات کا علم ہوا تو اس نے اپنے شوہر کو خبردار کیا۔ بیوی سویتا نے کہا یا تو میں رہوں گی یا وہ۔ اس سے ناراض ہو کر شوہر نے بیوی پر اینٹ سے حملہ کر کے اسے قتل کر دیا۔ معلومات کے مطابق ملزم شوہر کا اپنی کزن کے ساتھ معاشقہ چل رہا تھا۔ جب اس کی بیوی سویتا کو اس بات کا علم ہوا تو اس نے احتجاج کیا اور اس پر اکثر جھگڑے ہوتے رہے۔ اے سی پی رجنیش نے کہا کہ پولیس ملزم کی تلاش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ پولیس خاندانی تنازعہ کے تمام پہلوؤں کی گہرائی سے تفتیش کر رہی ہے۔ فی الحال دونوں بچوں کو ان کے رشتہ داروں کی نگرانی میں بھیج دیا گیا ہے۔